کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | منگل 15 ستمبر 2026ء | 04 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 474

ٹو ویلر، تھری ویلر اور 800 سی سی تک کی گاڑی والوں کو ریلیف دیا جائیگا، شیرفرفاطمہ

پروگرام 2 حصوں میں تقسیم ہے، پہلے حصے میں رجسٹرڈ ہونا ہے، آپ نے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ سم سے سی این آئی سی نمبر بھیجنا ہے، پھر آپ نے اپنی بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن بتانی ہے،

خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت ہے، کیا اچھا ہوتا وہ ماڈل گورننس کی مثالیں سامنے لے کر آتے، بدقسمتی سے ان کی دھرنوں کی کال کھوکھلی کال ہے، وزیراطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزراء نے وزیراعظم شہباز شریف کی فیول ریلیف اسکیم کے حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ پروگرام 2 حصوں میں تقسیم ہے، پہلے حصے میں رجسٹرڈ ہونا ہے، آپ نے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ سم سے سی این آئی سی نمبر بھیجنا ہے، پھر آپ نے اپنی بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن بتانی ہے، آپ کو اپنے صوبے یا شہر کا بھی بتانا ہے، صوبہ آپ نے وہ ڈالنا ہے جس میں آپ کی گاڑی یا بائیک رجسٹرڈ ہے، تیل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے، اسکیم سے صرف مستحق ہی مستفید ہوسکیں گے، ٹو وہیلر، تھری وہیلر اور 800 سی سی تک کی گاڑی والوں کو ریلیف دیا جائے گا، ٹو ویلر کے لیے 20 لٹر پیٹرول پر ریلیف ہے، 800 سی سی تک کے لیے 30 لٹر پیٹرول (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے انڈونیشین نیول چیف کی ملاقات، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ دفاعی تعاون پر گفتگو

فریقین کا موجودہ عسکری روابط پر اظہار اطمینان اور پیشہ ورانہ تربیت، دفاعی تعاون، مشترکہ مشقوں و مختلف شعبوں میں تعاون مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے انڈونیشین نیوی کے سربراہ ایڈمرل ڈاکٹر محمد علی نے پیر کو جی ایچ کیو میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ دفاعی تعاون پر گفتگو کی گئی۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فریقین نے موجودہ عسکری روابط پر اظہار اطمینان اور پیشہ ورانہ تربیت، دفاعی (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف عوام کیلئے پیٹرولیم پر وزیراعظم خصوصی ریلیف سکیم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے

امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کرکے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور موثر کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ میں منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

مستونگ میں فتنہ الہندوستان کیخلاف کارروائی، کمانڈر نقیب سمیت 3 دہشتگرد ہلاک

فورسز نے کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا، گاڑی تباہ

راولپنڈی (این این آئی) سکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے میں تین دہشتگرد مارے گئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کیخلاف کامیاب کارروائی کر کے کمانڈر نقیب سمیت 3 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے۔ فورسز نے کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنا کر 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ ان کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پُرعزم ہے، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

آزاد کشمیر میں 100 روزہ پلان عوام کیلئے نئے سفر کا آغاز ثابت ہوگا، چمن خان

100 روزہ ترقیاتی پلان کا آغاز بہت جلد وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کرنے جارہے ہیں

مظفرآباد (این این آئی) سینئر نائب صدر مسلم لیگ ن سٹی مظفرآباد چمن خان نے افتخار گیلانی کو وزیراعظم آزاد کشمیر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے قائد پاکستان مسلم لیگ ن محمد نواز شریف، وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا شکریہ ادا کیا ہے چمن خان نے کہا مسلم لیگ ن کی قیادت کے 100 روزہ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہیں، شاہد رند

فتنہ الہندوستان سمیت تمام دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع مستونگ میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائی کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ شاہد رند نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

مقدمات کی جلد سماعت کیلئے شام کو بھی عدالتی بینچ بیٹھے گا، چیف جسٹس

مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے اور اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ مقدمات کی جلد سماعت کیلئے شام کو بھی عدالتی بینچ بیٹھے گا، مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے اور اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا۔ فل کورٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے کہا (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

جنگ ستمبر کا 14 واں روز، بھارتی میجر جنرل کی ڈائری سے اہم انکشافات سامنے آگئے

پاکستان کے خلاف بھارتی فوج کی ناقص کارکردگی حکومت کے لیے بڑا بحران بن گئی تھی

اسلام آباد (این این آئی) ستمبر 1965 کی جنگ کے 14ویں روز لاہور کے محاذ سے ملنے والی بھارتی میجر جنرل کی ڈائری سے سنسنی خیز انکشافات سامنے آئے۔

پاکستان نے ڈیجیٹل تبدیلی کو اپنے قومی ترقیاتی ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنایا ہے، احسن اقبال

احسن اقبال کا ڈیجیٹل معیشت اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں شناکھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے پر زور

اروچی (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل معیشت پیداوار، تجارت، طرز حکمرانی اور انسانی ترقی کا اہم محرک بن چکی ہے، ایس سی او خطے کے لئے تیز رفتار ترقی، معیاری روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ترقیاتی خلا کم کرنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ وفاقی وزیر نے ان خیالات کا اظہار پیر کو اروچی میں ایس سی او ڈیجیٹل اکانومی فورم 2026 میں ڈیجیٹل معیشت میں ایس سی او تعاون سے متعلق وزارتی سطح کے بند کمرہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ احسن اقبال چین کے سرکاری دورے پر ہیں جہاں وہ فورم میں شرکت کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ڈیجیٹل تبدیلی کو اپنے قومی ترقیاتی ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنایا ہے جبکہ پاکستان کے پانچ بنیادی ستونوں میں شامل ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل نیشن پاکستان ایکٹ 2025، پاکستان ڈیجیٹل (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کا قیام ملک کی بہتر انتظامی، معاشی اور سماجی ترقی کے لیے ضروری ہے، بلال خان کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا قیام ملک کی بہتر انتظامی، معاشی اور سماجی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ بڑے انتظامی یونٹس کی تقسیم سے حکومتی (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں 15 ستمبر کو (بروز منگل) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv شہباز ٹاؤن، ملک پلانٹ، جناح ٹاؤن، جی او آر کالونی، بروری روڈ، نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ کاریز (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی کا اجلاس مچھلی بازار بن گیا

ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کا پارٹی کے صوبائی وزراء پر سرعام ٹکریاں فروخت کرنے کے الزامات لگانے پر صوبائی وزراء کے مابین کے دھرنے کے خلاف چور چور کے نعرے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کا پارٹی کے صوبائی وزراء پر سرعام نوکریاں فروخت کرنے کے الزامات لگانے پر صوبائی وزراء کے حامیوں کے دوسرے کے خلاف چور چور کے نعرے، اجلاس مچھلی بازار کا منظر پیش کرنے لگا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی، ڈویژنل اور ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

محسن نقوی کا مستونگ میں کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں

قیدیوں کی بانی پی ٹی آئی طرز پر طبی سہولیات کی درخواست، اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری

پرائیویٹ ہسپتال ہی کیوں؟ پولی کلینک اور پمز ہسپتال میں کیوں علاج نہیں ہوسکتا، جسٹس عامر فاروق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے قیدیوں کی جانب سے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرز پر طبی سہولیات کی درخواستوں پر اٹارنی جنرل کو معاونت کے لیے نوٹس جاری کردیا۔ تین قیدیوں کی بانی پی ٹی آئی طرز پر طبی سہولیات دینے کی درخواستوں پر سماعت وفاقی آئینی عدالت میں ہوئی۔ عدالت نے اٹارنی جنرل کو معاونت کے لیے نوٹس جاری کردیا، قیدیوں کی اپیلوں پر دیگر فریقین کو بھی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ وفاقی آئینی عدالت نے ریمارکس دیے کہ یہ قانون کی تشریح کا معاملہ ہے، جسٹس عامر فاروق نے استفسار کیا کہ پرائیویٹ اسپتال (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

اقوام متحدہ کے سربراہ سے کشمیری نظر بندوں کی حالت زار کا نوٹس لینے کی اپیل

بھارتی حکومت نے طاقت کے دہشتانہ استعمال کا راستہ اختیار کرکے دیرینہ تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کے تمام راستے بند کردیئے

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس پر زور دیا ہے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ بھارت اور مقبوضہ علاقے کی مختلف جیلوں میں نظر بند کشمیری حریت رہنماؤں، کارکنوں، نوجوانوں کو رہا کرے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

تمام قیدیوں کے ساتھ مساوی سلوک ہونا چاہیے، وفاقی آئینی عدالت

قیدیوں کو بانی پی ٹی آئی کی طرز پر طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق درخواستوں پر اٹارنی جنرل کو عدالتی معاونت اور فریقین کو نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے قیدیوں کو بانی پی ٹی آئی کی طرز پر طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق درخواستوں پر اٹارنی جنرل کو عدالتی معاونت کے لیے نوٹس جاری کرتے ہوئے تین قیدیوں کی اپیلوں پر دیگر فریقین کو بھی نوٹس جاری کردیے۔ پیر کو چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے پیر کو کیس کی سماعت کی۔ بینچ میں جسٹس عامر فاروق اور جسٹس علی باقر نجفی شامل تھے۔

کے الیکٹرک نے 17 گھنٹوں بعد دھابیجی پمپنگ سٹیشن کی بجلی بحال کردی

بجلی بحال ہوتے ہی متاثرہ 10 میں سے 8 پمپس فعال کردیئے گئے، پمپس فعال ہونے کے بعد پانی کی فراہمی بحال

کراچی (این این آئی) کے الیکٹرک نے 17 گھنٹوں بعد دھابیجی پمپنگ سٹیشن کی بجلی بحال کردی ہے۔ ترجمان واٹر کارپوریشن کے مطابق تھرڈ فیز، فورتھ فیز اور کے تھری پمپس ہاؤس کے ایک فیڈر کی بجلی بحال کردی گئی جبکہ کے تھری پمپس ہاؤس کے ایک فیڈر کی بجلی تاحال بحال نہیں ہوسکی۔



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ہیڈ آفس مرک کے دورے کے موقع پر کنٹرول روم کا معائنہ کررہے ہیں

ملک بھر میں ووٹرز کی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217 ہوگئی، تازہ اعداد و شمار جاری

2 جولائی کے بعد مجموعی طور پر 2 لاکھ 94 ہزار 818 نئے ووٹرز کا اندراج، ملک میں مجموعی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217 ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) 2 جولائی کے بعد ملک بھر میں ووٹرز کی تعداد میں 2 لاکھ 94 ہزار 818 کا اضافہ ہوا، جس کے بعد مجموعی رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217 ہوگئی۔ الیکشن کمیشن کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2 جولائی کے بعد مجموعی طور پر 2 لاکھ 94 ہزار 818 (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

نئے عدالتی سال میں بہتر کیس مینجمنٹ اور ڈیجیٹل نظام پر توجہ مرکوز رکھیں گے، چیف جسٹس پاکستان

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد کے حکمران طاقتور طبقات ملک کے وسائل و اختیارات پر قابض، غریب عوام کا خون نچوڑا جارہا ہے

شاہ خرچیاں اور مفت خوری ختم کرکے عوام کو ریلیف دیا جائے 20 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف تاریخی عوامی مارچ ہوگا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے حکمران طاقتور طبقات ملک کے وسائل اور اختیارات پر قابض ہوکر غریب و مجبور عوام کا خون نچوڑ رہے ہیں۔ حکمران طبقے کی نہ ختم ہونے والی شاہ خرچیاں، مفت خوری اور لوٹ مار جاری ہے، جبکہ عوام کو ریلیف دینے (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

میری سب سے گہری ترجیح اور دلچسپی تعلیم ہے، گورنر بلوچستان

انجمن اسلامیہ کے زیر نگرانی یہ ایک موقر تعلیمی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شاندار طویل تاریخ رکھتا ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میری سب سے گہری ترجیح اور دلچسپی تعلیم ہے۔ میں بہت جلد اسلامیہ یونیورسٹی کا سنگِ بنیاد رکھنے کیلئے یہاں دوبارہ آؤں گا۔ اسی عزم سے پیوستہ ہوکر اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کیلئے ایک کروڑ روپے بطور سیڈ منی دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ محض وقتی مالی معاونت نہیں ہے بلکہ ہماری نئی نسل کے روشن مستقبل کی خاطر تعلیم کے ذریعے معاشرے کو تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار ہے۔ اسکے علاوہ میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے FSc کے امتحانات میں اسلامیہ کالج کی پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کیلئے ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ ان خیالات (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

بدعنوانی کے خاتمہ میں طلباء کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں، ڈی جی نیب بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین نیب کے وژن کے مطابق اور انسداد بدعنوانی سے متعلق آگاہی مہم کے تحت، قومی احتساب بیورو (بلوچستان) نے 10 ستمبر 2026 کو ہیوٹمز (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں جاری ترقیاتی کاموں کا سہرا سنٹرل کمانڈر راور کور کمانڈر کے سر ہے، ایس آر ناصر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جاری ترقیاتی کاموں کا سہرا سنٹرل (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

روس میں منعقدہ ورلڈ یوتھ فیسٹیول، وانگ لسبیلہ کے نوجوانوں کی بھرپور شرکت اور پاکستان کی نمائندگی

اوتھل (این این آئی) روس میں منعقدہ ورلڈ یوتھ فیسٹیول، وانگ لسبیلہ کے نوجوانوں کی بھرپور شرکت اور پاکستان کی نمائندگی تفصیلات کے مطابق روس کے شہر (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)



جعفر آباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر کے صاحبزادے کی دعوتِ ولیمہ کی پروقار تقریب

اعلیٰ عدلیہ، سیاسی و عسکری قیادت، وکلا، صحافتی، مذہبی، سماجی اور کاروباری حلقوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات کی شرکت

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کے صاحبزادے سکندر سعید راجہ ایڈووکیٹ کی دعوتِ ولیمہ کی پروقار تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ جس میں اعلیٰ عدلیہ، سیاسی و عسکری قیادت، وکلا، صحافتی، مذہبی، سماجی اور کاروباری حلقوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

روزنامہ فرزندِ کشمیر
Daily FARZAND-E-KASHMIR
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت
چیف ایڈیٹر محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

جنگ کہیں بھی ہو، قیمت ہم بھی دیتے ہیں (قسط اول)

دنیا کے نقشے پر بعض مقامات اتنے چھوٹے ہیں کہ انگلی رکھیں تو چھپ جائیں، مگر تاریخ بتاتی ہے کہ کبھی کبھی پوری دنیا کی معیشت انہی چند میل پانی میں پھنس جاتی ہے آبنائے ہرمز ایسا ہی ایک مقام ہے، باب المندب دوسرا۔

لال مسئلہ یہ ہے کہ خطرے کی لکیر ایک سے دوسرے کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان میں بیٹھ کر ایران اور امریکہ کی کشیدگی کو ایک دور کی جنگ سمجھنا آسان ہے۔ میزائل کہیں اور گرتے ہیں، جنگی جہاز کسی اور سمندر میں کھڑے ہیں، مذاکرات عمان میں ہوتے ہیں اور دھمکیاں واشنگٹن اور تہران سے آتی ہیں۔ لاہور، کراچی، پشاور یا کوئٹہ کے عام آدمی کو بظاہر اس سے کیا لینا دینا؟ جنگ کی آواز شاید ہمارے شہروں تک نہ پہنچے، لیکن اس کا بل ضرور پہنچ سکتا ہے وہ بل پٹرول پمپ پر آئے گا، بجلی کے نرخوں میں آئے گا، بس اور ٹرک کے کرائے میں آئے گا، کھاد اور زرعی لاگت میں آئے گا، کارخانے کی پیداوار میں آئے گا اور آخر کار باورچی خانے تک پہنچے گا۔

یہ جنگ سمجھنے کے لیے پہلے صرف دو دروازے سمجھ لیجیے خلیج کے دہانے پر آبنائے ہرمز ہے، ایک طرف ایران، دوسری طرف عمان۔ دنیا کے تیل کی تجارت کا ایک غیر معمولی بڑا حصہ اس تنگ راستے سے گزرتا ہے۔ سعودی عرب، عراق، کویت، قطر، متحدہ عرب امارات اور خود ایران کی توانائی برآمدات کسی نہ کسی درجے میں اس خطے کے امن سے وابستہ ہیں۔

اب نقشے پر جنوب مغرب کی طرف چلیں۔ یمن اور افریقہ کے درمیان باب المندب ہے یہاں سے جہاز بحیرہ احمر، پھر نہرِ سویز اور آگے یورپ جاتے ہیں اگر یہ راستہ خطرناک ہو تو بہت سے جہازوں کو افریقہ کے گرد طویل چکر اختیار کرنا پڑتا ہے۔ چکر لمبا ہو تو وقت بڑھتا ہے وقت بڑھے تو ایندھن بڑھتا ہے خطرہ بڑھے تو بیمہ مہنگا ہوتا ہے اور جب نقل و حمل مہنگی ہوتی ہے تو آخر میں سامان بھی مہنگا ہوتا ہے یعنی ہرمز اور باب المندب محض سمندر کے دو تنگ راستے نہیں یہ عالمی تجارت کے جسم کی دو اہم شریانیں ہیں اور اس وقت دونوں پر دباؤ؟ ہے۔

13 ستمبر 2026 تک صورت حال یہ ہے کہ آبنائے ہرمز میں تجارتی جہاز رانی شدید خطرات کا سامنا کر رہی ہے اسی روز ایک تجارتی جہاز کو نامعلوم projectile لگنے، آگ بھڑکنے اور عملے کو نکالنے کی اطلاع سامنے آئی حملہ کس نے کیا، اس کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی اس لیے کسی فریق کا نام محض قیاس کی بنیاد پر لکھ دینا خبر نہیں ہوگا۔

دوسری طرف سعودی عرب کی اہم West-East تیل پائپ لائن بھی حملے کے بعد متاثر ہوئی ہے اس پائپ لائن کی اہمیت ہی یہ ہے کہ سعودی تیل کا ایک حصہ آبنائے ہرمز سے گزارے بغیر بحیرہ احمر تک پہنچایا جا سکتا ہے اور یمن میں جاری لڑائی باب المندب کو الگ خطرے میں ڈال رہی ہے گویا مسئلہ اب یہ نہیں رہا کہ ایران اور امریکہ میں کون زیادہ طاقتور ہے اصل سوال یہ ہے اگر توانائی اور تجارت کے راستے غیر محفوظ ہو گئے تو قیمت کون ادا کرے گا؟ مختصر جواب ہے: تقریباً پوری دنیا۔ پاکستان شاید دوسروں سے کچھ زیادہ۔

ایران کے پاس طاقت بھی، مشکل بھی، ایران کو سمجھنے کے لیے جذبات سے زیادہ جغرافیہ دیکھنا ہوگا آبنائے ہرمز کے کنارے ایران کی موجودگی اسے ایسی اسٹریٹجک اہمیت دیتی ہے جسے دنیا کی بڑی طاقت بھی نظر انداز نہیں کر سکتی۔ تہران جانتا ہے کہ اس پر عسکری یا معاشی دباؤ بہت بڑھایا جائے تو ہرمز میں پیدا ہونے والی بے یقینی عالمی توانائی منڈی کو ہلا سکتی ہے یہ ایران کی طاقت ہے مگر یہی اس کی کمزوری بھی بن سکتی ہے اگر خلیج مستقل میدانِ جنگ بنے، تجارت متاثر ہو، پابندیاں سخت ہوں اور سرمایہ کاری مزید سکڑے تو اس کی قیمت صرف ایران کے مخالف نہیں دیتے۔ ایرانی معیشت اور ایرانی شہری بھی دیتے ہیں

اس لیے تہران کے سامنے بھی کوئی آسان راستہ نہیں، خاموش رہے تو دباؤ؟، جواب دے تو بڑی جنگ کا خطرہ، امریکہ کی طاقت کی بھی ایک قیمت ہے امریکہ عسکری اعتبار سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ اس کے پاس بحری بیڑے، فضائی قوت، خطے میں اڈے، اتحادی اور عالمی مالیاتی اثر و رسوخ موجود ہے لیکن بڑی طاقت ہونا اور ہر نتیجے کو قابو میں رکھنا ایک ہی بات نہیں۔

واشنگٹن ایران پر دباؤ بڑھاتا ہے تو اسے ساتھ یہ حساب بھی کرنا پڑتا ہے کہ تیل کتنا مہنگا ہوگا، خلیجی اتحادی کتنے غیر محفوظ ہوں گے، امریکی اڈوں پر خطرہ کتنا بڑھے گا اور جنگ کتنے نئے محاذ کھول سکتی ہے میزائل کا جواب میزائل سے دیا جا سکتا ہے عالمی منڈی میں خوف کا جواب کسی میزائل سے نہیں دیا جا سکتا یہ امریکہ کی مشکل ہے

سعودی عرب کے لیے معاملہ وجودی نوعیت کا ہے سعودی عرب کی معیشت، عالمی حیثیت اور ریاستی آمدن کا بڑا تعلق توانائی سے ہے ہرمز غیر محفوظ ہو تو متبادل راستے اہم ہو جاتے ہیں اگر انہی متبادل راستوں کو نشانہ بنایا جانے لگے اور دوسری طرف باب المندب بھی خطرے میں آ جائے تو ریاض کے لیے معاملہ محض ایران یا حوثیوں سے اختلاف کا نہیں رہتا یہ اپنی اقتصادی شہ رگوں کے تحفظ کا سوال بن جاتا ہے اور عین یہاں پاکستان کی مشکل شروع ہوتی ہے سب سے مشکل کرسی اسلام آباد کی ہے

پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات نئے نہیں۔ دفاعی تعاون، اقتصادی روابط، پاکستانی افرادی قوت اور دیرینہ سیاسی تعلقات نے دونوں ملکوں کو کئی سطحوں پر جوڑ رکھا ہے مگر ایران بھی کوئی دور کا ملک نہیں، وہ ہمارا ہمسایہ ہے تقریباً نو سو کلومیٹر سرحد، بلوچستان، سرحدی سلامتی، تجارت، افغانستان اور داخلی فرقہ وارانہ حساسیت یہ سب ایران کے ساتھ تعلق کو محض سفارتی پسند یا ناپسند کا معاملہ نہیں رہنے دیتے

اور امریکہ؟ پاکستان عالمی مالیاتی نظام، تجارت، سفارت کاری اور سلامتی کے متعدد معاملات میں واشنگٹن کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا اس لیے پاکستان کو باہر سے مشورہ دینا بہت آسان ہے ''ایک طرف کھڑے ہو جاؤ'' لیکن خارجہ پالیسی جلسے کی قرارداد نہیں ہوتی ہر فیصلے کے پیچھے اگلے پانچ فیصلے کھڑے ہوتے ہیں سعودی عرب کی ہر جائز سلامتی تشویش کو نظر انداز کرنا پاکستان کے مفاد میں نہیں، ایران کو مستقل دشمن بنانا بھی پاکستان کے مفاد میں نہیں، امریکہ سے غیر ضروری تصادم بھی ہمارے مفاد میں نہیں اور کسی دوسرے ملک کی جنگ کو پاکستان کی جنگ بنانا تو شاید سب سے کم ہمارے مفاد میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو اس بحران میں ایک ایسا توازن درکار ہے جس میں دوستوں کو تنہا نہ چھوڑا جائے، ہمسائے سے رابطہ نہ ٹوٹے، بڑی طاقتوں سے گفتگو جاری رہے اور پاکستانی فوج کو کسی ایسے کھلے تنازع میں دھکیلنے سے بچایا جائے جس کا اختتام کسی کو معلوم نہیں اسے کمزوری نہ سمجھئے۔ (جاری)

"ایک مرگِ ناگہانی اور ہے"

اخباری کالموں میں ذاتی مسائل کے ذکر سے ہمیشہ گریز اختیار کیا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں سے مگر طبی مسائل نے پریشان کیا تو ذکر کو مجبور ہوا۔ مقصد اس ذکر کا کالم کے دیرینہ اور باقاعدہ قارئین کو ذہنی طور پر کبھی کبھار ناغے کے لئے تیار کرنا تھا۔ ذاتی مسائل مگر طبی سے بڑھ کر مزید علاقوں میں سیلاب کے پانی کی طرح نمودار ہونا شروع ہو گئے۔ یکے بعد دیگرے نازل ہوئی مصیبتوں سے گھبرا کر غالب کی طرح ''فقط ایک مرگِ ناگہانی اور ہے'' کا خیال ستانے لگا۔ آفتوں کے دور میں ہفتے کی سہ پہر ایک اور بدخبری لے کر آئی۔ اس کا ذکر خلقِ خدا کو ممکنہ طور پر درپیش آنے والی مشکلات کے بارے میں خبردار کرنے کے لئے ضروری سمجھتا ہوں۔

کمرے میں اکیلا بیٹھا نیویارک ٹائمز سے رجوع کرتے ہوئے کالم کے لئے اچھوتا موضوع ڈھونڈ رہا تھا کہ گھریلو ملازم گھبرائے ہوئے آیا۔ اطلاع دینے کہ سی ٹی کے اہلکار گھر کے باہر کھڑے میرے منتظر ہیں۔ سی ٹی یعنی کاو؟ نٹر ٹیررازم کی اپنی دہشت ہوتی ہے۔ میری ڈھیٹ ہڈی مگر پیدائشی بزدل ہونے کے باوجود گھبراتی نہیں۔ گھر کے مین دروازے پر آیا تو دو اہلکار کھڑے تھے۔ ان کا رویہ حیران کن حد تک مو؟ دب و مہذب تھا۔

نصرت جاوید

ان کے ہاتھوں میں ایک بھاری بھرکم سرکاری دستاویز تھی۔ اس دستاویز کے مطابق ایک صاحب نے کسی سیاسی ہنگامے میں نامزد اور گرفتار ہوئے 10 سے زیادہ افراد کی ضمانت دے رکھی تھی۔ اس شخص کا نام میرے لئے قطعاً اجنبی تھا۔ سرکاری دستاویز کے مطابق مگر قومی شناختی کارڈ پر اس نے اپنے گھر کا جو مستقل پتہ لکھوا رکھا تھا وہ عین میرے گھر کا تھا۔

جس گھر میں تقریباً 20 برس سے رہ رہا ہوں اسے میرے سسر مرحوم نے سی ڈی اے سے پلاٹ لے کر تعمیر کروایا تھا۔ 6 سال وہ ایک عالمی ادارے کے ساتھ ہماری وزارتِ منصوبہ بندی سے نامزد ہو کر بنکاک میں رہتے ہوئے کام کرتے رہے۔ وہاں سے رخصت ہونے سے قبل انہوں نے ایف - 8 سیکٹر میں ملے پلاٹ پر مکان تعمیر کروایا۔ وہاں منتقل ہونے کے بعد اپنی وفات تک اسی گھر میں مقیم رہے۔ کوئی شخص بطور کرائے دار یہاں ایک دن بھی نہیں رہا۔

تقریباً 20 برس قبل ان کی وفات کے بعد ہم میاں بیوی مرحومہ ساس کی دیکھ بھال اور خدمت گزاری کے لئے ان کے ساتھ رہنے لگے۔ ان کے انتقال کے چند برس بعد ورثے میں ملے مکان کو گرا کر دو پلاٹوں میں بانٹا گیا۔ ایک پر میں نے اور میری بیوی نے عمر بھر کی کمائی سے بچائی رقم لگا کر مکان تعمیر کروالیا۔ قصہ مختصر میرے ساس سسر، انکے بیٹے اور بعد ازاں ہم دونوں میاں بیوی کے علاوہ کوئی اور شخص ہمارے نام ہوئے مکان میں کرایہ دار کی حیثیت میں بھی نہیں رہا۔ نادرا کے دفتر میں یقیناً میرا اور میرے خاندان کا سارا ریکارڈ موجود ہوگا۔ میرے سسرال اور بیوی کے خاندان کا ریکارڈ بھی نادرا کے پاس ہونا چاہیے۔ میں یہ سمجھنے سے قطعاً قاصر ہوں کہ ایسے جامع ریکارڈ کے ہوتے ہوئے ایک قطعی اجنبی شخص نجانے کتنے برسوں سے قومی شناختی کارڈ پر میرے گھر کا ایڈریس درج کروائے کیسی حرکتوں میں مصروف ہوگا۔ محض اس سوال نے پریشان کن ذاتی تجربے کے ذکر کو مجبور کیا ہے۔ پاکستان کے ہر شہری کیلئے شاید اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے نادرا سے رجوع کر کے معلوم کرنا ہوگا کہ ان کے قومی شناختی کارڈ میں درج مستقل پتے کو قطعی اجنبی افراد بھی اپنے مستقل پتے کیلئے استعمال تو نہیں کر رہے۔

نادرا کے ریکارڈ کو میں ہمیشہ مستند گردانتا رہا ہوں۔ اپنی چھوٹی بیٹی کا قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لئے چند برس قبل مگر اس ادارے سے رجوع کیا تو علم ہوا کہ دو افغان بچیاں مجھے اپنا والد بتا کر قومی شناختی کارڈ حاصل کر چکی ہیں۔ میری خوش قسمتی کہ میرے استادوں جیسے محترم پروفیسر فتح محمد ملک کے صاحبزادے ان دنوں نادرا کے مدارالمہام تھے۔ ان سے فون پر رابطہ کیا تو جواب ندارد۔ پیغام لکھ کر بھجوادیا۔ شام ڈھلنے کے چند لمحوں بعد ان کا فون آیا تو یہ جان کر شرمندگی ہوئی کہ وہ کسی سرکاری کام کے سلسلے میں غیر ملک گئے ہوئے تھے۔ میرا پیغام دیکھتے ہی فون کر دیا۔ انہیں اپنا مسئلہ بتایا اور چند دنوں بعد ریکارڈ درست ہو گیا۔ وگرنہ نجانے کتنے بچوں اور بچیوں کا سرکاری ریکارڈ کے مطابق باپ بن چکا ہوتا۔

پیر کی صبح دوستوں سے مشورے کے بعد نادرا سے یہ جاننے کی کوشش کروں گا کہ کتنے اجنبی اشخاص میرے گھر کے ایڈریس کو اپنے قومی شناختی کارڈ پر مستقل پتہ کی صورت استعمال کر رہے ہیں۔ قارئین سے بھی دست بستہ عرض کروں گا کہ فرصت ملے تو وہ بھی نادرا سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ کسی بھی پریشان کن امکان کو خدارا انہونی تصور کرتے ہوئے مطمئن محسوس نہ کریں۔

نئے صوبے یا نیا طرزِ حکمرانی: پاکستان کو کیا چاہیے؟

ہیں اور ان کا صدر انتظامی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ مرکزی ریاست کے نمائندے کی ذمہ داریاں الگ ہوتی ہیں۔ کینیڈا اور جنوبی افریقہ میں بھی صوبائی سطح پر منتخب سیاسی ادارے اور باقاعدہ انتظامی ڈھانچے موجود ہیں۔ انگلینڈ میں انتظامی نظام کی نوعیت مزید مختلف ہے جہاں منتخب کونسلیں، میئرز اور دیگر مقامی حکومتی ادارے شہری انتظام اور عوامی خدمات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان مثالوں کا مقصد پاکستان کے لیے کسی ایک ملک کا نظام نقل کرنا نہیں۔ ہر ملک کا آئین، سیاسی اور انتظامی پس منظر مختلف ہے۔ اصل سبق یہ ہے کہ سیاسی نمائندگی، قانون سازی، نگرانی اور پیشہ ورانہ انتظامیہ کو مختلف طریقوں سے منظّم کیا جا سکتا ہے۔

نئے انتظامی یونٹ کے قیام کے لیے ضروری نہیں کہ موجودہ صوبے کا پورا سیاسی اور بیوروکریٹک ڈھانچہ بھی اسی شکل میں منتقل کر دیا جائے۔ پاکستان اپنے حالات کے مطابق ایک کم حجم اور موثر طرزِ حکمرانی اختیار کرنے پر غور کر سکتا ہے۔ ایک ممکنہ ماڈل میں چھوٹے انتظامی یونٹ کا سیاسی سربراہ منتخب گورنر ہو، جبکہ ایک منتخب اسمبلی عوامی نمائندگی، قانون سازی اور نگرانی کا کردار ادا کرے، جبکہ متعلقہ محکمے انتظامی فیصلوں اور عوامی خدمات کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اس کے ساتھ مضبوط اور بااختیار مقامی حکومتیں بھی ناگزیر ہوں گی۔ پانی، صفائی، مقامی سڑکیں، بنیادی صحت، شہری منصوبہ بندی اور روزمرہ کی متعدد سہولیات بنیادی طور پر مقامی نوعیت کے معاملات ہیں۔ ان شعبوں میں فیصلہ سازی اگر شہری کے قریب ہو تو حکومت زیادہ جواب دہ بن سکتی ہے۔ یہاں مالی پالیسی بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نیا انتظامی یونٹ قائم کرنے کے لیے نئی عمارتیں، دفاتر، گاڑیاں، رہائش گاہیں، عملہ اور دیگر سہولیات پر اخراجات کا بڑا حصہ حکومتی مشینری چلانے پر خرچ ہونے لگے تو صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر، پانی، صفائی اور دیگر عوامی خدمات کے لیے وسائل مزید محدود ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے نئے صوبوں کے حوالے سے کسی بھی سنجیدہ پالیسی میں انتظامی لاگت کو بنیادی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ انتظامی یونٹ چھوٹا ہو تو اس کا حکومتی ڈھانچہ بھی متناسب، موثر اور مالی طور پر پائیدار ہونا چاہیے۔ پاکستان کو بعض علاقوں میں نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹس کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر ایسا فیصلہ کیا جاتا ہے تو نئے یونٹس کو موجودہ صوبوں کی جغرافیائی طور پر چھوٹی نقل بنانے کے بجائے ایک نئے انتظامی تصور کے تحت تشکیل دینا چاہیے۔ دنیا کے مختلف ماڈلز کا مطالعہ کیا جائے، ان کی کامیابیوں اور خامیوں کو سمجھا جائے اور پھر پاکستان کی آئینی، سیاسی، معاشی اور انتظامی ضروریات کے مطابق اپنا نظام تشکیل دیا جائے۔ کسی نئے صوبے یا انتظامی یونٹ کی کامیابی کا پیمانہ اس کے دفاتر، سیکریٹریٹ کے حجم یا سرکاری عہدوں کی تعداد نہیں ہونا چاہیے۔ اصل پیمانہ یہ ہے کہ شہری کو حکومت تک رسائی کتنی آسان ہوئی، فیصلے کتنی جلدی ہونے لگے اور ریاست کے محدود وسائل میں سے کتنا حصہ واقعی عوامی خدمات پر خرچ ہوا۔ اگر نئے صوبے وقت کی ضرورت ہیں تو نئے طرزِ حکمرانی پر غور بھی اسی عمل کا حصہ ہونا چاہیے۔ حکومت کو عوام کے قریب ضرور لایا جائے، لیکن حکومت کا خرچ عوام کے مزید قریب نہ لایا جائے۔ ریاست کا مقصد حکومت کا حجم بڑھانا نہیں، شہری کی زندگی آسان بنانا ہے!!

ٹی ایم اعوان

اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایسے وقت میں جب پاکستان پہلے ہی محدود مالی وسائل، بڑھتے ہوئے قرضوں اور عوامی خدمات کے لیے ناکافی وسائل جیسے مسائل سے دوچار ہے، انتظامی اصلاحات کا ڈیزائن مالی پائیداری کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اسی لیے نئے صوبوں کی بحث کو صرف اس سوال تک محدود رکھنے کے بجائے کہ کتنے صوبے ہونے چاہییں، یہ بھی طے کرنا ضروری ہے کہ ان نئے یونٹس کی حکمرانی کا ڈھانچہ کیسا ہونا چاہیے۔ دنیا کے مختلف ممالک کے تجربات اس سلسلے میں ہمارے لیے مفید رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ امریکہ میں ریاستی سطح پر منتخب گورنر اور منتخب اسمبلی موجود ہوتی ہے، جبکہ مختلف ریاستی محکمے اور ادارے انتظامی امور انجام دیتے ہیں۔ جاپان کے صوبائی یونٹس میں بھی منتخب گورنر اور منتخب اسمبلی کا نظام موجود ہے۔ فرانس میں علاقائی کونسلیں منتخب ہوتی ہیں اور ان کا صدر انتظامی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ مرکزی ریاست کے نمائندے کی ذمہ داریاں الگ ہوتی ہیں۔ کینیڈا اور جنوبی افریقہ میں بھی صوبائی سطح پر منتخب سیاسی ادارے اور باقاعدہ انتظامی ڈھانچے موجود ہیں۔ انگلینڈ میں انتظامی نظام کی نوعیت مزید مختلف ہے جہاں منتخب کونسلیں، میئرز اور دیگر مقامی حکومتی ادارے شہری انتظام اور عوامی خدمات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان مثالوں کا مقصد پاکستان کے لیے کسی ایک ملک کا نظام نقل کرنا نہیں۔ ہر ملک کا آئین، سیاسی اور انتظامی پس منظر مختلف ہے۔ اصل سبق یہ ہے کہ سیاسی نمائندگی، قانون سازی، نگرانی اور پیشہ ورانہ انتظامیہ کو مختلف طریقوں سے منظّم کیا جا سکتا ہے۔

نئے انتظامی یونٹ کے قیام کے لیے ضروری نہیں کہ موجودہ صوبے کا پورا سیاسی اور بیوروکریٹک ڈھانچہ بھی اسی شکل میں منتقل کر دیا جائے۔ پاکستان اپنے حالات کے مطابق ایک کم حجم اور موثر طرزِ حکمرانی اختیار کرنے پر غور کر سکتا ہے۔ ایک ممکنہ ماڈل میں چھوٹے انتظامی یونٹ کا سیاسی سربراہ منتخب گورنر ہو، جبکہ ایک منتخب اسمبلی عوامی نمائندگی، قانون سازی اور نگرانی کی ذمہ داریاں انجام دے۔ روزمرہ حکومتی امور پیشہ ور انتظامی محکموں اور اداروں کے ذریعے چلائے جائیں۔ اس طرح سیاسی قیادت اور انتظامی امور کے درمیان ایک واضح تقسیم قائم کی جا سکتی ہے۔ منتخب قیادت پالیسی ترجیحات طے کرے، عوامی نمائندگی کرے اور انتظامی اداروں کی نگرانی کرے، جبکہ پیشہ ور انتظامیہ پالیسیوں پر عمل درآمد اور عوامی خدمات کی فراہمی کی ذمہ دار ہو۔ اس مقصد کے لیے موجودہ ڈویژن کی سطح کے قریب کوئی انتظامی یونٹ، جس کا بجٹ کمشنریٹ کے حجم کے مطابق ہو، ایک قابلِ غور متبادل ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں ہر نئے یونٹ کے لیے وزیر اعلیٰ، کابینہ اور وسیع سیاسی مشینری پر مشتمل ایک مکمل صوبائی نظام قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس ماڈل کا ایک اہم فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ جمہوری نمائندگی برقرار رکھتے ہوئے سیاسی عہدوں اور انتظامی اخراجات میں غیر ضروری اضافہ روکا جا سکے۔ منتخب اسمبلی قانون سازی اور نگرانی کا کردار ادا کرے، جبکہ متعلقہ محکمے انتظامی فیصلوں اور عوامی خدمات کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اس کے ساتھ مضبوط اور بااختیار مقامی حکومتیں بھی ناگزیر ہوں گی۔ پانی، صفائی، مقامی سڑکیں، بنیادی صحت، شہری منصوبہ بندی اور روزمرہ کی متعدد سہولیات بنیادی طور پر مقامی نوعیت کے معاملات ہیں۔ ان شعبوں میں فیصلہ سازی اگر شہری کے قریب ہو تو حکومت زیادہ جواب دہ بن سکتی ہے۔ یہاں مالی پالیسی بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نیا انتظامی یونٹ قائم کرنے کے لیے نئی عمارتیں، دفاتر، گاڑیاں، رہائش گاہیں، عملہ اور دیگر سہولیات پر اخراجات کا بڑا حصہ حکومتی مشینری چلانے پر خرچ ہونے لگے تو صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر، پانی، صفائی اور دیگر عوامی خدمات کے لیے وسائل مزید محدود ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے نئے صوبوں کے حوالے سے کسی بھی سنجیدہ پالیسی میں انتظامی لاگت کو بنیادی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ انتظامی یونٹ چھوٹا ہو تو اس کا حکومتی ڈھانچہ بھی متناسب، موثر اور مالی طور پر پائیدار ہونا چاہیے۔ پاکستان کو بعض علاقوں میں نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹس کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر ایسا فیصلہ کیا جاتا ہے تو نئے یونٹس کو موجودہ صوبوں کی جغرافیائی طور پر چھوٹی نقل بنانے کے بجائے ایک نئے انتظامی تصور کے تحت تشکیل دینا چاہیے۔ دنیا کے مختلف ماڈلز کا مطالعہ کیا جائے، ان کی کامیابیوں اور خامیوں کو سمجھا جائے اور پھر پاکستان کی آئینی، سیاسی، معاشی اور انتظامی ضروریات کے مطابق اپنا نظام تشکیل دیا جائے۔ کسی نئے صوبے یا انتظامی یونٹ کی کامیابی کا پیمانہ اس کے دفاتر، سیکریٹریٹ کے حجم یا سرکاری عہدوں کی تعداد نہیں ہونا چاہیے۔ اصل پیمانہ یہ ہے کہ شہری کو حکومت تک رسائی کتنی آسان ہوئی، فیصلے کتنی جلدی ہونے لگے اور ریاست کے محدود وسائل میں سے کتنا حصہ واقعی عوامی خدمات پر خرچ ہوا۔ اگر نئے صوبے وقت کی ضرورت ہیں تو نئے طرزِ حکمرانی پر غور بھی اسی عمل کا حصہ ہونا چاہیے۔ حکومت کو عوام کے قریب ضرور لایا جائے، لیکن حکومت کا خرچ عوام کے مزید قریب نہ لایا جائے۔ ریاست کا مقصد حکومت کا حجم بڑھانا نہیں، شہری کی زندگی آسان بنانا ہے!!

ڈاکٹر طلعت شبیر

مہذب ریاست کی بنیاد اس اصول پر قائم ہوتی ہے کہ قانون طاقتور اور کمزور دونوں کے لیے یکساں ہو۔ جب قانون کا اطلاق امیر و غریب، بااثر و بے اثر اور طاقتور و کمزور کے درمیان مختلف دکھائی دینے لگے تو ریاستی نظام پر اعتماد کمزور ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح مضبوط ریاستیں افراد کے بل بوتے پر نہیں بلکہ مضبوط اداروں کے ذریعے چلتی ہیں۔ افراد آتے اور جاتے ہیں، حکومتیں تبدیل ہوتی ہیں مگر ادارے قومی زندگی کے تسلسل کے محافظ ہوتے ہیں۔ یہی کیفیت پالیسی کے عدم تسلسل کو جنم دیتی ہے۔ معیشت ہو، سرمایہ کاری ہو، صنعتی ترقی ہو یا خارجہ پالیسی۔ طویل المدتی نتائج کے لیے مستقل مزاجی ضروری ہے۔ سرمایہ کار صرف یہ نہیں دیکھتا کہ آج حکومت کیا کہہ رہی ہے، وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ یہ پالیسی کب تک برقرار رہے گی۔ میرٹ کا فقدان بھی گورننس کے بحران کا ایک بنیادی سبب ہے۔ جب اہلیت کے بجائے سفارش، تعلق، سیاسی وابستگی یا ذاتی پسند و ناپسند فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے لگے تو ادارے رفتہ رفتہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت کھو دیتے ہیں۔ حکومتیں بدل سکتی ہیں لیکن اچھی گورننس کے اُصول نہیں بدلتے۔ قانون کی حکمرانی کو عملی بنیاد فراہم کرنا ہوگی۔ انصاف کا نظام تیز، موثر اور قابلِ اعتماد بنانا ہوگا۔ احتساب کو سیاسی مصلحتوں سے آزاد کر کے قانون کے تابع کرنا ہوگا۔ یہی ریاستی استحکام کا بنیادی راستہ ہے۔

تیسری ترجیح میرٹ اور اہلیت کو قومی اُصول بنانا ہے۔ ریاستی اداروں میں بہترین افراد کو آگے لانے، ان کی کارکردگی جانچنے اور انہیں جوابدہ بنانے کا شفاف نظام قائم کیا جائے۔ جس معاشرے میں قابلیت کی قدر ہوتی ہے وہاں ادارے مضبوط ہوتے ہیں اور جہاں سفارش کامیابی کی ضمانت بن جائے وہاں قابلیت خاموشی سے ہجرت کرنے لگتی ہے۔ چوتھی ترجیح شفافیت اور ڈیجیٹل گورننس ہے۔ ٹیکنالوجی کو صرف سہولت کے لیے نہیں بلکہ احتساب کے لیے بھی استعمال کرنا ہوگا۔ سرکاری خدمات، خریداری، ٹیکس، ریکارڈ اور دیگر معاملات کو زیادہ سے زیادہ ڈیجیٹل کیا جائے تاکہ انسانی مداخلت کم ہو، فیصلوں کا ریکارڈ محفوظ رہے اور شہری کو اپنی ریاستی خدمت تک آسان رسائی حاصل ہو۔ پانچواں اور انتہائی اہم قدم مقامی حکومتوں کو بااختیار بنانا ہے۔ ایک شہری کو اپنے روزمرہ مسائل کے حل کے لیے وفاق یا صوبے کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے۔ صاف پانی، صفائی، سڑک، نکاسی آب، شہری منصوبہ بندی اور بنیادی سہولیات کے فیصلے مقامی سطح پر ہونے چاہییں۔ اختیارات کے ساتھ وسائل اور جوابدہی بھی مقامی اداروں کو منتقل کرنا ضروری ہے۔

اچھی گورننس دراصل کسی ایک شعبے کی اصلاح کا نام نہیں۔ یہ ریاست کے مجموعی رویے کی تبدیلی کا نام ہے۔ جب قانون سب کے لیے برابر ہوگا، میرٹ سفارش پر غالب آئے گا، ادارے شخصیات سے مضبوط ہوں گے، احتساب امتیاز سے پاک ہوگا، بیوروکریسی شہری کو سہولت دے گی، مقامی حکومتیں بااختیار ہوں گی اور معاشی پالیسی میں تسلسل ہوگا تو ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوگا۔ گورننس کا اصل امتحان یہ نہیں کہ ریاست کے پاس کتنے صوبے، کتنے محکمے یا کتنے انتظامی دفاتر ہیں، بلکہ یہ ہے کہ عام شہری کا مسئلہ کتنی جلدی، کتنی شفافیت اور کتنی ذمہ داری کے ساتھ حل ہوتا ہے۔ پاکستان میں بڑے صوبوں، دور افتادہ علاقوں اور مرکز و صوبے کے درمیان اختیارات کی تقسیم نے طویل عرصے سے یہ سوال زندہ رکھا ہے کہ کیا موجودہ انتظامی ڈھانچہ عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے لیے کافی ہے؟ نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹس کی بحث اسی بنیادی سوال سے جنم لیتی ہے۔ تاہم بہتر گورننس کے لیے محض جغرافیائی حدود کی ازسرِنو تقسیم کافی نہیں ہے۔ اصل ضرورت اختیار، وسائل اور فیصلہ سازی کو عوامی سطح پر لانے کی ہے۔ اگر نیا انتظامی یونٹ بھی وہی مرکزیت، بیوروکریسی اور کمزور جواب دہی برقرار رکھے گا تو نقشہ تو بدل جائے گا مگر حکمرانی کا معیار نہیں بدل سکے گا۔

قومیں صرف وسائل سے ترقی نہیں کرتیں بلکہ اچھے فیصلوں، مضبوط اداروں اور موثر گورننس سے ترقی کرتی ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی اصل چیلنج یہی ہے کہ امکانات کو نتائج میں، وسائل کو خوشحالی میں اور ریاستی اختیار کو عوامی خدمت میں تبدیل کیا جائے۔ ریاست کی اصل طاقت اُس کے اختیار میں نہیں بلکہ اُس اعتماد میں ہوتی ہے جو اُس کے شہری اُس پر کرتے ہیں۔ اور یہ اعتماد اسی وقت پیدا ہوگا جب اختیار امانت سمجھا جائے، قانون حدود کا تعین کر سکے، میرٹ راستہ بنے، عوام ساری جدوجہد کا مرکز ہوں اور جوابدہی نظام کی روح بن جائے۔

دھرنوں سے لانگ مارچ تک۔۔۔عوامی اضطراب کی ایک اور صدا

ہے جہاں معاشی پالیسی کا سوال سماجی انصاف کے سوال میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ معاشیات کو رسز دیکھیں

مہنگائی اور عام آدمی

آج عام شہری کی پریشانی صرف یہ نہیں کہ چیزیں مہنگی ہو گئی ہیں؛ اصل مسئلہ یہ ہے کہ آمدنی اور اخراجات کے درمیان فاصلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ تنخواہ دار طبقہ اپنے ماہانہ بجٹ کو بار بار ترتیب دیتا ہے، لیکن بجلی یا گیس کا ایک غیر متوقع بل پوری منصوبہ بندی تہس نہس کر دیتا ہے۔

کم آمدنی والے خاندان کے لیے معاملہ اس سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ اسے فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ بچوں کی فیس ادا کرے، بجلی کا بل دے، ضروری ادویات خریدے یا گھر کا راشن پورا کرے۔ جب معاشی حالات کسی خاندان کو بنیادی ضروریات میں سے انتخاب کرنے پر مجبور کر دیں تو اسے محض مہنگ

(1)

خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن کے قیام کے لیے سکیورٹی اہلکاروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور حکومت ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ میر سرفراز بلٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

(2)

پر سہمڈی ہے جبکہ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت ہے، کیا اچھا ہوتا وہ ماڈل گورننس کی مثالیں سامنے لے کر آتے، بدقسمتی سے ان کی دھرنوں کی کال کھوکھلی کال ہے، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والوں کے کھوکھلے نعروں کی کوئی حیثیت نہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزراء عطاء اللہ تارڑ، علی پرویز ملک اور شزہ فاطمہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے شزا فاطمہ خواجہ نے بتایا کہ ٹو ویلر، تھری ویلر اور 800 سی سی تک کی گاڑی والوں کو ریلیف دیا جائے گا، ٹو ویلر کے لیے 20 لٹر پیٹرول پر ریلیف ہے، 800 سی سی تک کے لیے 30 لٹر پیٹرول پر سہمڈی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ہم نے توازن رکھنا ہے کہ پروگرام سے زیادہ سے زیادہ شہری مستفید ہوسکیں، یہ پروگرام 2 حصوں میں تقسیم ہے، پہلے حصے میں رجسٹرڈ ہونا ہے۔ شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ آپ نے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ سم سے ای این آئی سی نمبر بھیجنا ہے، پھر آپ نے اپنی بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن بتانی ہے، آپ کو اپنے صوبے یا شہر کا بھی بتانا ہے، صوبہ آپ نے وہ ڈالنا ہے جس میں آپ کی گاڑی یا بائیک رجسٹرڈ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ ضروری ہے، معلومات میں کوئی کمی ہوئی تو تصحیح آئے گا کہ کیا کمی ہے، یہ پراسس ایک بار ہی کرنا ہے، اس سے آپ رجسٹرڈ ہوجائیں گے، پھر جب آپ پیٹرول لینے جائیں گے تو آپ نے 9771 پر TOK لکھ کر میسج کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنا شناختی کارڈ نمبر یا کوئی بھی ڈیٹا کسی سے بھی شیئر کہیں کرنا، حکومت شہریوں سے نہ کوئی ڈیٹا مانگے گی، نہ ہی کوئی چارجز مانگے گی، اس میں جو بھی غلط بیانی ہوں گی ان کو دیکھیں گے اور ٹھیک کرتے جائیں گے۔ اس موقع پر وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت ہے کہ اس سہولت کے بعد کرایوں میں اضافہ نہ ہو، کفایت شعاری کے لئے بہت سے اقدامات کئے جا رہے ہیں، کچھ کفایت شعاری اقدامات کو جاری رکھا گیا اور کچھ پر جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت ہے، کیا اچھا ہوتا وہ ماڈل گورننس کی مثالیں سامنے لے کر آتے، بدقسمتی سے ان کی دھرنوں کی کال کھوکھلی کال ہے۔ انہوں نے کہا کہ

(3)

نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا، جس کے بعد ملک میں ووٹرز کی مجموعی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217 ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پنجاب ملک کا سب سے زیادہ ووٹرز رکھنے والا صوبہ ہے، جہاں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 7 کروڑ 75 لاکھ 71 ہزار 216 ہوگئی ہے۔ 2 جولائی کے بعد پنجاب میں 94 ہزار 582 نئے ووٹرز کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ خیبر پختونخوا میں ووٹرز کی تعداد 2 کروڑ 34 لاکھ 92 ہزار 258 ہوگئی جبکہ 2 جولائی کے بعد صوبے میں 85 ہزار 309 نئے ووٹرز کا اندراج ہوا۔ سندھ میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 2 کروڑ 87 لاکھ 41 ہزار 92 تک پہنچ گئی ہے اور صوبے میں اس عرصے کے دوران 65 ہزار 345 نئے ووٹرز کا اضافہ ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں ووٹرز کی مجموعی تعداد 58 لاکھ 54 ہوگئی ہے، جہاں 2 جولائی کے بعد 37 ہزار 372 نئے ووٹرز کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 12 لاکھ 64 ہزار 497 ہوگئی، جبکہ اس عرصے کے دوران اسلام آباد میں 12 ہزار 210 نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق آبادی کے لحاظ سے بڑے شہروں اور اضلاع میں بھی رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں نمایاں فرق سامنے آیا ہے، جبکہ لاہور سب سے زیادہ رجسٹرڈ ووٹرز رکھنے والا ضلع ہے، جہاں 74 لاکھ 12 ہزار 267 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق فیصل آباد میں 55 لاکھ 83 ہزار 461، راولپنڈی میں 34 لاکھ 95 ہزار ایک، ملتان میں 32 لاکھ 77 ہزار 884 جبکہ گوجرانوالہ میں 29 لاکھ 62 ہزار 772 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ سیالکوٹ میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 29 لاکھ 60 ہزار 283 ہے۔ کراچی کے مختلف اضلاع میں بھی بڑی تعداد میں ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ کراچی سینٹرل میں 22 لاکھ 77 ہزار 495، کراچی ایسٹ میں 18 لاکھ 6 ہزار 179، کراچی کورنگی میں 16 لاکھ 30 ہزار 590، کراچی ساؤتھ میں 13 لاکھ 13 ہزار 906 جبکہ کراچی ویسٹ میں 10 لاکھ 25 ہزار 410 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ حیدرآباد میں 12 لاکھ 87 ہزار 640، خیرپور میں 14 لاکھ 50 ہزار 378، نوشہرو فیروز میں 9 لاکھ 97 ہزار 162 اور بدین میں 9 لاکھ 96 ہزار 858 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ خیبر پختونخوا میں پشاور 22 لاکھ 45 ہزار 452 رجسٹرڈ ووٹرز کے ساتھ نمایاں ہے جبکہ مردان میں 16 لاکھ 43 ہزار 274، ماسہرہ میں 11 لاکھ 82 ہزار 277، چارسدہ میں 11 لاکھ 38 ہزار 99 اور سوات میں 9 لاکھ 12 ہزار 653 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ اسلام آباد میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 12 لاکھ 64 ہزار 497 ہے۔ بلوچستان میں کوئٹہ 9 لاکھ 48 ہزار 657 رجسٹرڈ ووٹرز کے ساتھ سب سے بڑا ووٹر ضلع ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق پشین میں 3 لاکھ 47 ہزار 91، خضدار میں 3 لاکھ 20 ہزار 871، بیچ میں 2 لاکھ 87 ہزار 518، نصیرآباد میں 2 لاکھ 57 ہزار 501، چمن میں 2 لاکھ 7 ہزار 882، حب میں ایک لاکھ 52 ہزار 866، ڈیرہ بلٹی میں ایک لاکھ 52 ہزار 555، جعفرآباد میں ایک لاکھ 50 ہزار 352 جبکہ گوادر میں ایک لاکھ 49 ہزار 337 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ دوسری جانب ملک میں خواتین ووٹرز کی تعداد بھی 6 کروڑ 39 لاکھ 27 ہزار 116 تک پہنچ گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ملک میں مرد اور خواتین ووٹرز کے درمیان فرق 90 لاکھ 14 ہزار 985 ہے۔ لاہور خواتین ووٹرز کے اعتبار سے بھی سرفہرست ہے، جہاں 35 لاکھ 49 ہزار 226 خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔

(4)

کے بجائے پٹرولیم لیوی سمیت مختلف ناموں سے نت نئے ٹیکسز اور مالی بوجھ مسلط کیے جا رہے ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی سمیت عوام سے وصولیوں کے متعدد ایسے منصوبے شروع کیے گئے ہیں جن کا براہِ راست بوجھ عام آدمی پر پڑ رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بائیک یا گاڑی کی رجسٹریشن کھربوں روپے میں بدقسمت صوبے کے لیے آئی تھی، اب کواپنے صوبے یا شہر کا بھی بتانا ہے، صوبہ آپ نے وہ ڈالنا ہے جس میں آپ کی گاڑی رہے گی، ریاستی ادارے ملک وقوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری عزم کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔

(7)

کہ مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے اور اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا چیف جسٹس نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ 3 ماہ کی چھٹیاں کرتے ہیں، کس نے کہا کہ ججز 3 ماہ کی چھٹی کرتے ہیں؟ ججز 3 ماہ کے عرصے کے اندر ایک ماہ کی چھٹی کرتے ہیں۔ چیف جسٹس نے بتایا کہ ایک بینچ کے سامنے ایک ہی روز میں 75 مقدمات مقرر ہوئے۔ مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر موجود ہے جبکہ 2 افسران کاز لسٹ میں آنے والے مقدمات کو دوبارہ چیک کرتے ہیں۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ جلد سماعت کی درخواستوں کے لیے ایک بینچ تشکیل دیا جا رہا ہے، جلد سماعت کے مقدمات سننے کے لیے شام کے وقت بھی بینچ بیٹھے گا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ شریعت ایپلیٹ بینچ ہر دو ماہ میں ایک ہفتے کے لیے بیٹھے گا۔

(8)

کمانڈر اور کور کمانڈر کے سر پہ ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ق کے مرکزی نائب صدر ایس آر ناصر نے گزشتہ روز پارٹی کے سینئر ساتھیوں سے ملاقات میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹبل عربوں کھربوں رقم اس بدقسمت صوبے کے لیے آئی مگر گراونڈ پر کچھ نہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ بہت بڑی رقم کہاں خرچ ہوئی ہے یہی وجہ کہ ہمارا صوبہ دیگر صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا کیونکہ منتخب نمائندوں کی پر سنچیج اور افسران کی لاکھوں تنخواہوں کے باوجود ہر ترقیاتی کام میں لاکھوں روپے کمیشن نے صوبے کو پسماندہ رکھا اس وقت گزشتہ سال سے حکام بالا نے ترقیاتی کاموں کا جارچ اپنی عظیم نگرانی میں کمشنر اور ڈپٹی کمشنرز کے حوالے کر کے ستر فیصد ترقی ہوئی سب سے پہلے ہمارا ڈسٹرکٹ دکی سالوں سالوں کچرہ دان جیسے معلوم ہورہا تھا مگر گزشتہ سال سے ڈپٹی کمشنر کی سرپرستی میں دکی کا نقشہ تبدیل ہوچکا ہے جس پر دکی کے عوام خیر مقدم کر رہے ہیں اسی طرح ہر ڈسٹرکٹ میں خاطر خواہ ترقیاتی کام ہوئے اگر اسی طرح حکام بالا کی نگرانی میں فنڈ نگ ہوتی تو مجھے کہ بلوچستان ایک خوبصورت صوبہ بن گیا انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ تمام افسران کو اپنی تنخواہ پر پابند رکھے ہر قسم کی رشوت لیشن اقرباپروی کی خاتمہ کریں جہاں تک نئے صوبوں کی بات ہے اس پر ہمارے قائد سابق وزیراعظم چوھدری شجاعت حسین نے تجویز دی کہ تمام سیاسی جماعتوں عوام کی رائے شامل کرکے اپوزیشن اور حکومت کا مشترکہ فیصلہ ہوا جائے تاکہ کل نہ عوام کو اور نہ سیاسی جماعتوں کو گلہ رہے۔

(9)

یکاتیرنبرگ میں جاری ورلڈ یوتھ فیسٹیول 2026 میں پاکستان سے نوجوانوں کی بھرپور شرکت جاری ہے۔ سماجی تنظیم وانگ کے چار نوجوان ابرار احمد روحجو، اسمہ علی، سلمان خان روحجو اور سعید انور روحجو عالمی سطح کے اس اہم یوتھ فیسٹیول میں پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 11 سے 17 ستمبر 2026 تک جاری رہنے والے فیسٹیول میں دنیا کے مختلف ممالک سے نوجوان شریک ہیں، جہاں ثقافتی تبادلے، سماجی روابط، نوجوانوں کے کردار، بین الاقوامی تعاون اور مختلف شعبوں میں تجربات کے تبادلے سمیت متعدد سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ وانگ کے نوجوان شرکاء بھی فیسٹیول کی مختلف سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں اور پاکستان کی ثقافت، روایات اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو عالمی برادری کے سامنے اجاگر کر رہے ہیں۔ ابرار احمد، اسمہ علی، سلمان خان اور سعید انور کی اس بین الاقوامی فیسٹیول میں شرکت نوجوانوں کے لیے ایک مثبت مثال قرار دی جا رہی ہے۔ ان کی شرکت سے نہ صرف پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر ہو رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر نوجوانوں کے درمیان روابط اور دوستی کو فروغ دینے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ سماجی تنظیم وانگ کے نوجوانوں نے اس موقع پر پاکستان کی نمائندگی کو اپنے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے عالمی پلیٹ فارم نوجوانوں کو ایک دوسرے کی ثقافت اور تجربات سے سیکھنے، نئے روابط قائم کرنے اور مستقبل میں مشترکہ اقدامات کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ورلڈ یوتھ فیسٹیول 2026 میں وانگ کے چار نوجوانوں کی شرکت پاکستان کے متحرک، باصلاحیت اور باشعور نوجوانوں کی عالمی سطح پر موجودگی کا ایک خوبصورت مظہر ہے۔

(10)

آفریدی، وفاقی آئینی عدالت پاکستان کے ججز، سپریم کورٹ آف پاکستان کے ججز، چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ لاہور جسٹس عالیہ نیلم، چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر، وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، قائم مقام صدر آزاد ریاست جموں و کشمیر چوہدری طارق فاروق، وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سید افتخار علی گیلانی، چیئرمین قومی احتساب بیورو (نیب) لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد، ڈپٹی چیئرمین قومی احتساب بیورو (نیب) سہیل ناصر، پراسیکیوٹر جنرل اکاؤنٹیبلٹی قومی احتساب بیورو (نیب) سید احتشام قادر، مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کے چیئرمین مولانا عبدالخبیر آزاد، سابق چیئرمین سینیٹ سید نیئر حسین بخاری اور سابق سینیٹر مشاہد حسین سید، چیئرمین پاکستان چائنا انسٹیٹیوٹ، سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں ایڈووکیٹ جنرلز، ایڈیشنل اٹارنی جنرلز، وائس چیئرمین پاکستان بار کونسل پیر محمد مسعود چشتی و ممبران پاکستان بار کونسل، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان ہارون الرشید و ممبران سپریم کورٹ بار، سینئر وکلا جن میں شیخ اکرم، پاکستان بار کونسل، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن اور آزاد جموں و کشمیر بار کی قیادت سمیت ممتاز قانونی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ صحافتی برادری کی جانب سے معروف سینئر صحافی و تجزیہ کار مجیب الرحمن شامی، سینئر صحافی حسن بیگ، اے آر وائی لاہور سے وابستہ غلام حسین سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ تقریب میں مذہبی و روحانی شخصیات، دربار حضرت بری امام سرکار سے وابستہ خدام، اسلام آباد میں مقیم اسپین کے سفارت خانے کے مندوبین، تعلیمی و سماجی حلقوں کے نمائندگان، جبکہ کاروباری شخصیات میں میاں مقبول، راجہ نصیر، سردار یاسر الیاس، راجہ شہزاد، راجہ مختار سونی، ادریس احمد سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ دعوتِ ولیمہ کے موقع پر مہمانوں نے سکندر سعید راجہ ایڈووکیٹ اور ان کے اہلِ خانہ کو شادی کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

(11)

اور دیگر عہدیداروں کا ایک اجلاس پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار عمر خان گورچ اور پارٹی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و سابق وفاقی وزیر سردار باز محمد لصیر ان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کی جانب انتہائی با مقصد اور اہم سنگ میل قرار دیا۔

(6)

گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں تینوں دہشت گرد ہلاک جبکہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہیں اور فتنہ الہندوستان سمیت تمام دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی شاہد رند نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، ریاستی ادارے ملک وقوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری عزم کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔

(7)

کہ مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر ڈال دی گئی ہے اور اب میرے کہنے پر بھی کوئی مقدمہ مقرر نہیں ہوتا چیف جسٹس نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ ججز 3 ماہ کی چھٹیاں کرتے ہیں، کس نے کہا کہ ججز 3 ماہ کی چھٹی کرتے ہیں؟ ججز 3 ماہ کے عرصے کے اندر ایک ماہ کی چھٹی کرتے ہیں۔ چیف جسٹس نے بتایا کہ ایک بینچ کے سامنے ایک ہی روز میں 75 مقدمات مقرر ہوئے۔ مقدمات مقرر کرنے کی پالیسی ویب پر موجود ہے جبکہ 2 افسران کاز لسٹ میں آنے والے مقدمات کو دوبارہ چیک کرتے ہیں۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ جلد سماعت کی درخواستوں کے لیے ایک بینچ تشکیل دیا جا رہا ہے، جلد سماعت کے مقدمات سننے کے لیے شام کے وقت بھی بینچ بیٹھے گا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ شریعت ایپلیٹ بینچ ہر دو ماہ میں ایک ہفتے کے لیے بیٹھے گا۔

(8)

کمانڈر اور کور کمانڈر کے سر پہ ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ق کے مرکزی نائب صدر ایس آر ناصر نے گزشتہ روز پارٹی کے سینئر ساتھیوں سے ملاقات میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹبل عربوں کھربوں رقم اس بدقسمت صوبے کے لیے آئی مگر گراونڈ پر کچھ نہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ بہت بڑی رقم کہاں خرچ ہوئی ہے یہی وجہ کہ ہمارا صوبہ دیگر صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا کیونکہ منتخب نمائندوں کی پر سنچیج اور افسران کی لاکھوں تنخواہوں کے باوجود ہر ترقیاتی کام میں لاکھوں روپے کمیشن نے صوبے کو پسماندہ رکھا اس وقت گزشتہ سال سے حکام بالا نے ترقیاتی کاموں کا جارچ اپنی عظیم نگرانی میں کمشنر اور ڈپٹی کمشنرز کے حوالے کر کے ستر فیصد ترقی ہوئی سب سے پہلے ہمارا ڈسٹرکٹ دکی سالوں سالوں کچرہ دان جیسے معلوم ہورہا تھا مگر گزشتہ سال سے ڈپٹی کمشنر کی سرپرستی میں دکی کا نقشہ تبدیل ہوچکا ہے جس پر دکی کے عوام خیر مقدم کر رہے ہیں اسی طرح ہر ڈسٹرکٹ میں خاطر خواہ ترقیاتی کام ہوئے اگر اسی طرح حکام بالا کی نگرانی میں فنڈ نگ ہوئی تو مجھے کہ بلوچستان ایک خوبصورت صوبہ بن گیا انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ تمام افسران کو اپنی تنخواہ پر پابند رکھے ہر قسم کی رشوت لیشن اقرباپروی کی خاتمہ کریں جہاں تک نئے صوبوں کی بات ہے اس پر ہمارے قائد سابق وزیراعظم چوھدری شجاعت حسین نے تجویز دی کہ تمام سیاسی جماعتوں عوام کی رائے شامل کرکے اپوزیشن اور حکومت کا مشترکہ فیصلہ ہوا جائے تاکہ کل نہ عوام کو اور نہ سیاسی جماعتوں کو گلہ رہے۔

(9)

یکاتیرنبرگ میں جاری ورلڈ یوتھ فیسٹیول 2026 میں پاکستان سے نوجوانوں کی بھرپور شرکت جاری ہے۔ سماجی تنظیم وانگ کے چار نوجوان ابرار احمد روحجو، اسمہ علی، سلمان خان روحجو اور سعید انور روحجو عالمی سطح کے اس اہم یوتھ فیسٹیول میں پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 11 سے 17 ستمبر 2026 تک جاری رہنے والے فیسٹیول میں دنیا کے مختلف ممالک سے نوجوان شریک ہیں، جہاں ثقافتی تبادلے، سماجی روابط، نوجوانوں کے کردار، بین الاقوامی تعاون اور مختلف شعبوں میں تجربات کے تبادلے سمیت متعدد سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ وانگ کے نوجوان شرکاء بھی فیسٹیول کی مختلف سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں اور پاکستان کی ثقافت، روایات اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو عالمی برادری کے سامنے اجاگر کر رہے ہیں۔ ابرار احمد، اسمہ علی، سلمان خان اور سعید انور کی اس بین الاقوامی فیسٹیول میں شرکت نوجوانوں کے لیے ایک مثبت مثال قرار دی جا رہی ہے۔ ان کی شرکت سے نہ صرف پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر ہو رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر نوجوانوں کے درمیان روابط اور دوستی کو فروغ دینے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ سماجی تنظیم وانگ کے نوجوانوں نے اس موقع پر پاکستان کی نمائندگی کو اپنے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے عالمی پلیٹ فارم نوجوانوں کو ایک دوسرے کی ثقافت اور تجربات سے سیکھنے، نئے روابط قائم کرنے اور مستقبل میں مشترکہ اقدامات کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ورلڈ یوتھ فیسٹیول 2026 میں وانگ کے چار نوجوانوں کی شرکت پاکستان کے متحرک، باصلاحیت اور باشعور نوجوانوں کی عالمی سطح پر موجودگی کا ایک خوبصورت مظہر ہے۔

(10)

آفریدی، وفاقی آئینی عدالت پاکستان کے ججز، سپریم کورٹ آف پاکستان کے ججز، چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ لاہور جسٹس عالیہ نیلم، چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر، وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، قائم مقام صدر آزاد ریاست جموں و کشمیر چوہدری طارق فاروق، وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سید افتخار علی گیلانی، چیئرمین قومی احتساب بیورو (نیب) لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد، ڈپٹی چیئرمین قومی احتساب بیورو (نیب) سہیل ناصر، پراسیکیوٹر جنرل اکاؤنٹیبلٹی قومی احتساب بیورو (نیب) سید احتشام قادر، مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کے چیئرمین مولانا عبدالخبیر آزاد، سابق چیئرمین سینیٹ سید نیئر حسین بخاری اور سابق سینیٹر مشاہد حسین سید، چیئرمین پاکستان چائنا انسٹیٹیوٹ، سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں ایڈووکیٹ جنرلز، ایڈیشنل اٹارنی جنرلز، وائس چیئرمین پاکستان بار کونسل پیر محمد مسعود چشتی و ممبران پاکستان بار کونسل، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان ہارون الرشید و ممبران سپریم کورٹ بار، سینئر وکلا جن میں شیخ اکرم، پاکستان بار کونسل، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن اور آزاد جموں و کشمیر بار کی قیادت سمیت ممتاز قانونی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ صحافتی برادری کی جانب سے معروف سینئر صحافی و تجزیہ کار مجیب الرحمن شامی، سینئر صحافی حسن بیگ، اے آر وائی لاہور سے وابستہ غلام حسین سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ تقریب میں مذہبی و روحانی شخصیات، دربار حضرت بری امام سرکار سے وابستہ خدام، اسلام آباد میں مقیم اسپین کے سفارت خانے کے مندوبین، تعلیمی و سماجی حلقوں کے نمائندگان، جبکہ کاروباری شخصیات میں میاں مقبول، راجہ نصیر، سردار یاسر الیاس، راجہ شہزاد، راجہ مختار سونی، ادریس احمد سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ دعوتِ ولیمہ کے موقع پر مہمانوں نے سکندر سعید راجہ ایڈووکیٹ اور ان کے اہلِ خانہ کو شادی کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

(11)

اور دیگر عہدیداروں کا ایک اجلاس پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار عمر خان گورچ اور پارٹی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و سابق وفاقی وزیر سردار باز محمد لصیر ان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کی جانب انتہائی با مقصد اور اہم سنگ میل قرار دیا۔

(6)

گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں تینوں دہشت گرد ہلاک جبکہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہیں اور فتنہ الہندوستان سمیت تمام دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی شاہد رند نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

(4)

صوبائی وزراء اور مخصوص نشستوں پر کامیاب ہونے والی خواتین اراکین اسمبلی کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیئے۔ اجلاس کے دوران بعض عہدیداروں کی جانب سے پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء کی جانب سے اپنے اپنے اضلاع میں سرکاری نوکریوں کی فروخت کے الزامات بھی لگائے گئے جس پر صوبائی وزراء کے حامیوں اور مخالفین نے ایک دوسرے کے خلاف چور، چور کے نعرے لگائے جس سے اجلاس چھلی بازار کا منظر پیش کرنے لگا۔ اس دوران پارٹی کے سینئر رہنماوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کو ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگانے سے روکا اور صبر و تحمل سے کام لینے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں بعض عہدیداروں نے مخصوص نشستوں پر کامیاب ہونے والی پاکستان پیپلز پارٹی کی خواتین پر بھی شدید تنقید کی اور کہا کہ انہیں پتہ نہیں کہاں سے لاکر پیپلز پارٹی کے کارکنوں پر مسلط کیا گیا ہے مخصوص نشستوں پر کامیاب ہونے والی خواتین پارٹی کارکنوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ صوبے بھر میں قربانیاں اور شہادتیں پارٹی کے کارکن دے رہے ہیں جبکہ فائدے اور مراعات وزراء اور انکے چہیتے لے رہے ہیں جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ اجلاس سے خطاب کے دوران ڈویژنل اور ضلعی اور صوبائی کونسل کے عہدیداروں نے کہا کہ پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات غیر فعال ہیں اگر وہ پارٹی کا عہدہ نہیں چلا سکتے تو فوری طور پر عہدے سے مستعفی ہوجائیں اور کسی دوسرے پارٹی کے فعال کارکن کو یہ عہدہ دیدیا جائے۔

(12)

اداروں کی کارکردگی بہتر، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی مؤثر اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے عمل کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات کے مطابق بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئے صوبوں کے قیام سے نہ صرف عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم ہوں گے بلکہ مقامی سطح پر روزگار، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر انتظامی تقسیم سے وسائل کی منصفانہ اور مؤثر تقسیم ممکن ہوگی اور دور دراز علاقوں کو ان کے مسائل کے حل کے لیے زیادہ بااختیار بنایا جا سکے گا۔ اس سے مقامی حکومتوں اور انتظامیہ کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے فیصلہ سازی کا عمل مزید تیز ہوگا۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام سے علاقائی ترقی کے عمل میں توازن پیدا کیا جاسکتا ہے اور پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے میں مزید مؤثر انداز میں شامل کرنے میں مدد ملے گی۔ خصوصاً قدرتی وسائل سے مالا مال علاقوں میں مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانے اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مؤثر انتظامی نظام ناگزیر ہے۔

(13)

ترقیاتی پلان کا آغاز بہت جلد وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کرنے جا رہے ہیں جس کی بدولت آزاد جموں و کشمیر کو ترقیاتی سرگرمیوں کا مرکز بناتے ہوئے شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انھوں نے کہا آزاد جموں و کشمیر بھر میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی، صحت و تعلیم کے شعبوں میں بہتری، سیوریج و صفائی کے نظام، ٹریفک مینجمنٹ، شہری انفراسٹرکچر، پارکس و گرین ایریاز، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع میسر کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی قیادت میں 100 روزہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ایسے منصوبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی جن کے ثمرات براہِ راست عام شہری تک پہنچیں۔ انھوں نے مزید کہا مسلم لیگ ن کی قیادت کا 100 روزہ پلان آزاد جموں و کشمیر بھر کی عوام کے لئے نئے سفر کا آغاز ثابت ہوگا۔

(14)

ایف سی، عسکری ون فیڈرز رمیج 10:30 بجے سے دوپہر

سید مصطفیٰ کمال کا پمز ہسپتال کا دورہ ، جاری تیاریوں اور مکمل کیے گئے کام کا تفصیلی جائزہ لیا

نئی ایمرجنسی کے فعال ہونے سے پمز میں مریضوں کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے پمز ہسپتال میں 200بستروں پر مشتمل نئی ایمرجنسی کا دورہ کیا اور وہاں جاری تیاریوں اور مکمل کیے گئے کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز اور ہسپتال انتظامیہ نے وفاقی وزیر صحت کو نئی ایمرجنسی کو آپریشنل کرنے کے لیے کیے گئے انتظامات اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔وفاقی وزیر صحت نے نئی ایمرجنسی میں موجود طبی سہولیات، مریضوں کے لیے دستیاب انتظامات اور دیگر ضروری امور کا بھی جائزہ لیا۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات بلوچستان میں 74 مختلف کیٹگریز کی تقریباً 5 ہزار اسامیاں ختم کردی گئیں

کوئٹہ(این این آئی) محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک تاریخی اقدام اٹھاتے ہوئے محکمہ میں موجود 74 مختلف کیٹگریز کی تقریباً پانچ ہزار ایسی آسامیاں ختم کردی گئی ہیں جن (بقیہ 2 2صفحہ 3پر)

پنجاب حکومت پی ٹی آئی کارکنان کو ہراساں، پکڑ دھکڑ سے گریز کرے، بیرسٹر گوہر

اختلافِ رائے کی قدر کرنا جمہوریت کا حصہ ہے،حکومت سخت اقدامات کے بجائے مفاہمت کی طرف بڑھے، بیان

بونیر(این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت پی ٹی آئی کارکنان کو ہراساں اور پکڑ دھکڑ سے گریز کرے، اختلافِ رائے کی قدر کرنا جمہوریت کا حصہ ہے،حکومت سخت اقدامات کے بجائے مفاہمت کی طرف بڑھے۔۔اپنے بیان میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم جمہوریت اور ملک بچانے کیلئے نکلے ہیں، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا پرامن اور آئین و قانون کے مطابق سٹریٹ موومنٹ کریں گے، پنجاب حکومت خاص طور پر رانا ثناءاللہ وزیراعلیٰ کے پی کے راستے میں رکاوٹیں نہ ڈالے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت پی ٹی آئی کارکنان کو ہراساں اور پکڑ دھکڑ سے گریز کرے، سیاسی کشیدگی کم کرنے کیلئے مفاہمت اور بہتر اقدامات کی ضرورت ہے۔

بی ایل اے اور دہشت گرد پراکسی بی وائی سی کا گٹھ جوڑ پھر منظرِ عام پر آگئے

کارندے محمد الیاس کے اعترافی بیان میں ہوشربا انکشافات سامنے آئے ، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) فتنہ الہندوستان اور دہشت گرد پراکسی بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے کارندے محمد الیاس کے اعترافی بیان میں ہوشربا انکشافات سامنے آئے ہیں۔بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے کارندے محمد الیاس نے اعترافی بیان میں کہا کہ میں فتنہ الہندوستان (بی ایل اے)اور دہشت گرد پراکسی بی وائی سی کا حصہ رہا ہوں،سوشل میڈیا پر پروپیگنڈے اور فتنہ الہندوستان کے منفی بیانیہ کیلئے بھی فعال کردار ادا کرتا (بقیہ 0 2صفحہ 3پر)

وفاقی حکومت نے اسلام آباد کیلئے صوبوں سے 23 ہزار 500 پولیس اہلکار طلب نہیں کیے، نوٹیفکیشن جعلی قرار

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی سیکیورٹی کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے پنجاب، سندھ اور بلوچستان سے 23 ہزار 500 پولیس اہلکار طلب کیے جانے کا نوٹیفکیشن وزارت اطلاعات و نشریات نے جعلی خبر قرار دیا ہے۔



تربت،کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کے ہمراہ زیر تعمیر کمشنر مکران کمپلیکس آفس تربت کا معائنہ کررہے ہیں

پٹرول سبسڈی کے دعوے محض سیاسی شعبدہ بازی ہیں، جے یو آئی

اسلام آباد(این این آئی) ترجمان جے یو آئی نے کہا ہے کہ پٹرول (بقیہ 1 4صفحہ 3پر)

ایس سی او انسداد دہشت گردی کونسل کا اجلاس، ایران پر نئے فوجی حملوں کی مذمت

کونسل کا ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی المناک موت پر تعزیت کا اظہار

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان کی زیر صدارت شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے کی کونسل کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ترجمان کے مطابق اجلاس میں ایران کے خلاف نئے فوجی حملوں کی مذمت کی گئی اور ایران کے معاملے پر ایس سی او کی جانب سے پہلے سے ظاہر کیے گئے موقف کی توثیق کی گئی۔کونسل نے ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی المناک موت پر تعزیت کا اظہار کیا، ایران کی خودمختاری، سلامتی (بقیہ 2 9صفحہ 3پر)

لبنانی وزیر داخلہ کی فیلڈ مارشل سے ملاقات، سیکیورٹی اداروں کے روابط کو مضبوط کرنے پر اتفاق

وزیر داخلہ کا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف

راولپنڈی (این این آئی)لبنان کے وزیر داخلہ نے علاقائی امن و استحکام کیلئے پاکستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئیر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف کیا ہے۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (ئی ایس پی آر) کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار نے پاکستان کے دو روزہ دورے کے دوران جی ایچ کیو راولپنڈی میں آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔

چینی صدر شی جن پنگ کے دور بھارت پر سیکیورٹی کیلئے کیے گئے غیر معمولی انتظامات کا انکشاف

انسدادِ دہشت گردی اور بم ڈسپوزل ٹیمیں ہوٹل میں تعینات رہیں جبکہ جہری، ناکاری اور حیاتیاتی خطرات کی نشاندہی کے لیے بھی خصوصی جانچ کی گئی

بیجنگ(این این آئی) چینی صدر شی جن پنگ ہفتے کو 7 سال بعد ایک روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے جہاں انہوں نے برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کی۔ بھارتی (بقیہ 0 3صفحہ 3پر)

مصنوعی ذہانت کے علم کے بغیر ہم ناکام ہو جائیں گے، ملائیشین وزیر اعظم

ٹیکنالوجی کے شعبے میں پیچھے رہ جانے سے وہ بیرونی اثر ورسوخ کے لیے کمزور ہو سکتے ہیں، خطاب

کوالالمپور(این این آئی)ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے مسلم علما اور معاشروں پر زور دیا ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی)اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے مسلم معاشروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کے شعبے میں پیچھے رہ جانے سے وہ بیرونی اثر ورسوخ کے لیے کمزور ہو سکتے ہیں۔

پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا فیول ریلیف اسکیم پر تحفظات کا اظہار

موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم پر عمل درآمد ڈیلرز کے لیے ممکن نہیں ہے، پی پی ڈی اے

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے فیول ریلیف اسکیم پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم پر عمل درآمد ڈیلرز کے لیے ممکن نہیں ہے۔ترجمان پی پی ڈی اے کے مطابق موجودہ فیول ریلیف اسکیم پر ملک بھر کے پیٹرول ڈیلرز میں تشویش بڑھ گئی، موجودہ طریقہ کار کے تحت اسکیم پر عمل درآمد ڈیلرز کے لیے ممکن نہیں کیونکہ مصنوعی ذہانت کے دور میں جعلی آئی ڈیز کے ذریعے فراڈ کا خدشہ ہے۔

مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز کی ظالمانہ کارروائیوں میں تیزی

چھاپوں میں مقامی رہائشیوں کے ڈیجیٹل آلات، لیپ ٹاپس، موبائل فونز، گھریلو دستاویزات اور بینک ریکارڈز اپنے قبضے میں لے لیے گئے

سرینگر(این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز نے اختلاف رائے کو دبانے کے لئے اپنی ظالمانہ کارروائیوں میں شدت لاتے ہوئے گھروں پر چھاپوں، تلاشیوں اور ہراسانی کا سلسلہ تیز کردیا جبکہ ڈیجیٹل سرگرمیوں کی نگرانی مزید سخت کردی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی انجینسی کاونٹر انٹیلی جنس کشمیر نے بھارتی فوج اور پیرا ملٹری فورسز کے ساتھ ملکر شوپیاں اور کولگام سمیت مختلف اضلاع میں رہائشی مکانات پر چھاپے مارے اور تلاشیاں لیں۔

ای سی سی نے وزیراعظم کے فیول ریلیف پیکیج کی منظوری دے دی

فیول ریلیف اسکیم صرف غیر کمرشل صارفین کے لیے مختص ہوگی اور ایک صارف یا مالک صرف ایک گاڑی کے لیے ریلیف حاصل کرسکے گا، اعلامیہ

اسلام آباد(این این آئی) اقتصادی رابطہ کمیٹی نے وزیراعظم کے فیول ریلیف پیکیج کی منظوری دے دی۔وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں فیول ریلیف سکیم کے لیے 75ارب روپے کی ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ بھی منظور کی گئی۔اعلامیہ کے مطابق کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے وزیراعظم کے فیول ریلیف پیکیج کی منظوری دیتے ہوئے کم آمدن والے طبقے کے لیے پٹرول ریلیف سکیم (بقیہ 1 8صفحہ 3پر)

اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج سے متعلق درخواست نمٹادی

کسی سیاسی جماعت، پبلک آفس ہولڈر کے پاس اسلام آباد کی سڑکیں بند کرنے کا اختیار نہیں

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج سے متعلق درخواست نمٹادی ہے کہ کسی سیاسی جماعت، پبلک آفس ہولڈر کے پاس اسلام آباد کی سڑکیں بند کرنے کا اختیار نہیں، صوبوں کے وزرائے اعلیٰ یقینی بنائیں سرکاری مشینری سیاسی جماعت کے احتجاج میں استعمال نہ ہو۔چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی سربراہی میں لارجر بینچ نے فیصلہ سنادیا۔

وفاقی حکومت نے اسلام آباد کیلئے صوبوں سے 23 ہزار 500 پولیس اہلکار طلب نہیں کیے، نوٹیفکیشن جعلی قرار

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی سیکیورٹی کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے پنجاب، سندھ اور بلوچستان سے 23 ہزار 500 پولیس اہلکار طلب کیے جانے کا نوٹیفکیشن وزارت اطلاعات و نشریات نے جعلی خبر قرار دیا ہے۔

کراچی کو جنوبی و وسطی ایشیا کا مؤثر علاقائی تجارتی اور لاجسٹکس مرکز بنایا جاسکتا ہے، عبدالقادر

کراچی پورٹ بدلتی عالمی تجارت میں پاکستان کیلئے نیا معاشی دروازہ بننے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار، سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی نے ثابت کردیا ہے کہ پاکستان کی بحری تجارت اب محض درآمدات و برآمدات تک محدود نہیں رہی بلکہ بدلتے ہوئے عالمی تجارتی حالات میں ٹرانس شپمنٹ، علاقائی رابطوں اور لاجسٹس کے بڑے مرکز کے طور پر اس کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 138 سالہ کراچی پورٹ نے گزشتہ مالی سال کے دوران 55.8 ملین ٹن کارگو ہینڈل کرکے اپنی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کیا، جبکہ 2,115 بحری جہازوں کی آمدورفت بھی اس کی بڑھتی ہوئی آپریشنل صلاحیت اور عالمی تجارتی اہمیت کا واضح ثبوت (بقیہ 3 7صفحہ 3پر)

پاکستان کا 2 ماہ میں امریکا کے ساتھ تجارتی سرپلس 48 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کا امریکا کے ساتھ 2ماہ میں تجارتی سرپلس 48 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ذرائع وزارت تجارت کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے 2ماہ میں امریکا کے لیے پاکستانی برآمدات 1ارب 17 کروڑ ڈالرز رہیں، اسی دوران امریکا سے پاکستان نے 69 کروڑ ڈالرز کی درآمدات کیں۔

ایڈز کے خاتمے کیلئے علاج کے ساتھ مؤثر آگاہی پر توجہ دینا ہوگی، مصطفیٰ کمال

ایچ آئی وی سے متعلق علاج اور دیگر ضروری معلومات کے لیے قومی صحت تحفظ ہیلپ لائن 1166 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے، وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ایچ آئی وی/ایڈز کے خاتمے کیلئے علاج کے ساتھ مؤثر آگاہی پر توجہ دینا ہوگی۔ وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیر صدارت انسداد ایچ آئی وی/ایڈز کے لیے جوائنٹ ورکنگ گروپ کا اجلاس ہوا، جس میں ملک میں ایچ آئی وی کی موجودہ صورتحال، پروگرام پر عملدرآمد اور نگرانی کے نظام کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں میجر جنرل (ر) اظہر محمود کیانی، کامن مینجمنٹ یونٹ کے سربراہ، صوبائی سیکرٹریز صحت اور متعلقہ حکام کے علاوہ چاروں صوبوں کے ہیلتھ کیئر کمیشنز کے نمائندگان نے شرکت کی۔

پاکستان آئیڈل کی وزحرا قیصر کراچی میوزک فیسٹیول میں آواز کا جادو جگائیں گی

ہم نے فیصل آباد، لاہور، ملتان اور کراچی سے پاکستان آئیڈل کے ستاروں کو مدعو کیا: صدر آرٹس کونسل محمد احمد شاہ

کراچی (این این آئی) پاکستان آئیڈل کی وزحرا قیصر پہلی بار کراچی میں اپنی آواز کا جادو جگائیں گی۔آرٹس کونسل کے 3روزہ میوزک فیسٹیول میں پاکستان آئیڈل کے اسٹارز پہلی بار ایک بڑے لائیو کنسرٹ میں آواز کا جادو جگائیں گے، حمیرا چنا اور غلام عباس سمیت نئی آوازیں 3روز تک سماعتوں میں رس گھولیں گی۔صدر آرٹس کونسل محمد احمد شاہ نے بتایا کہ پاکستان آئیڈل کے ذریعے بہترین آوازیں سامنے آئی ہیں۔احمد شاہ کے مطابق ہم نے (بقیہ 2 3صفحہ 3پر)



صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی پولیس ویمن ایڈ جوینائل سینیٹائزیشن سینٹر کا دورہ کررہی ہیں

پاکستان میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ سے تجاوز کرگئی

پنجاب سب سے زیادہ ووٹرز رکھنے والا صوبہ، تعداد 7 کروڑ 75 لاکھ 71 ہزار 216 ہوگئی

لاہور(این این آئی)الیکشن کمیشن کے مطابق 2جولائی کے بعد ملک بھر میں ووٹرز کی تعداد میں 2لاکھ 94ہزار 818 کا اضافہ ہوا جس کے بعد مجموعی رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69ہزار 217 ہوگئی۔الیکشن کمیشن کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، 2جولائی کے بعد مجموعی طور پر 2لاکھ 94ہزار 818 نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا۔

پوٹھوہار اور بالائی خیبر پختونخوا میں 17 ستمبر تک شدید بارش کا الرٹ

اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم، مری، گلیات اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

اسلام آباد (این این آئی)نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) کی جانب سے خطہ پوٹھوہار اور بالائی خیبر پختونخوا میں ممکنہ بارش کا الرٹ جاری کردیا گیا جس کے مطابق 14 سے 17 ستمبر تک خطہ پوٹھوہار اور بالائی خیبر پختونخوا میں گرج چمک کے ساتھ شدید بارش متوقع ہے۔اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم، مری، گلیات اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں گرج (بقیہ 2 7صفحہ 3پر)

جمہوریت ہمارے شہدا کی میراث اور آنے والی نسلوں سے ہمارا وعدہ ہے، بلاول بھٹو زرداری

پیپلز پارٹی جمہوریت، آئینی بالادستی، سماجی انصاف، مساوات اور عوام کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، چیئرمین پیپلز پارٹی

کراچی /اسلام آباد /لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ جمہوریت محض ایک نظام حکمرانی نہیں بلکہ عوام کا یہ حق ہے کہ وہ اپنے نمائندے منتخب، اپنے مستقبل کا تعین اور اقتدار میں موجود افراد کا محاسبہ کرسکیں۔

مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قابلِ فخر ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران

کوئٹہ(این این آئی) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے مستونگ میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابلِ فخر قرار دیتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

بہت جلد وزیراعلیٰ پنجاب کی دی ہوئی مزید 50 بسیں راولپنڈی شہر کے اندر چلتی نظر آئیں گی

راولپنڈی (این این آئی)وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ بہت جلد وزیراعلیٰ پنجاب کی دی ہوئی مزید 50 بسیں راولپنڈی شہر کے اندر چلتی نظر آئیں گی، پاکستان ایٹمی قوت ہے، ہندوستان سمیت کوئی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا، افغانستان دہشتگردوں کا نیس کیمپ ہے۔

بلوچستان محکمہ جنگلات وجنگلی حیات میں بی پی ایس 5 سے بی پی ایس 15 کی تمام بھرتیاں منسوخ

کوئٹہ(این این آئی) حکومت بلوچستان نے محکمہ جنگلات وجنگلی حیات میں ابتدائی بھرتی کوٹے کے تحت خالی آسامیوں پر جاری کیے گئے بی پی ایس 5 سے بی پی ایس 15 تک کے تمام تقرری احکامات منسوخ کردیے۔

مانسہرہ، وزیراعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت میں ملک معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہے، وفاقی وزیر

مانسہرہ(این این آئی)وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت میں ملک معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہے، پسماندہ علاقوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی مسلم لیگ (ن) کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

ڈی آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت سٹاف میٹنگ، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے امور پر تبادلہ خیال

کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد ہوگا اور اس پورے عمل میں میرے سمیت کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں، گفتگو

اسلام آباد(این این آئی) ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم کی زیر صدارت سٹاف کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق میٹنگ میں پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ڈی آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ ہم سب نے مل کر قانون کی پاسداری، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور عوام کے لیے موثر و بروقت پولیس سروسز کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد ہوگا۔

عالمی تبدیلیوں کے پیش نظر پاکستان کو معاشی، تجارتی حکمت عملی کو نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، پیاف

تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی، سپلائی چینز عالمی اثر ورسوخ کے اہم ذرائع بن چکے ہیں، پیٹرن سہیل لاشاری

لاہور(این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے بانی میاں شفقت علی، پیٹرن چیف پیاف انجینئر سہیل لاشاری ،چیئرمین سید محمود غزنوی، سینئر وائس چیئرمین خواجہ کاشف الٰہی، وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن اور چیئرمین ایسوسی ایٹ کلاس فرخ احسان خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عالمی معیشت میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر پاکستان کو اپنی معاشی اور تجارتی حکمت عملی کو نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔

نئی دہلی مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت بحال کرکے اپنی غلطیوں کی اصلاح کرے، فاروق عبداللہ

اگرچہ انتخابات منعقد ہو چکے ہیں، تاہم منتخب حکومت کو مکمل اختیارات سے محروم رکھا گیا ہے

سرینگر(این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے بھارتی حکومت پر زور دیا ہے کہ جمہوریت کے مفاد میں علاقے کی خصوصی حیثیت بحال کی جائے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق فاروق عبداللہ نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں 5اگست 2019 کو نئی دہلی کی جانب سے کیے گئے فیصلوں کو بڑی غلطی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت جتنی جلد اس کی اصلاح کرے گی، جمہوری نظام کے لیے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

سعودی عرب نے ایران و خلیجی ممالک کی عمان میں ملاقات نہ ہونے پر اصرار کیا، ایران

اگر یہ اجلاس منعقد ہوتا تو نئی پالیسی پر بات چیت کے لیے یہ ایک نہایت موزوں موقع ہوتا، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (این این آئی)ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے ایران اور خلیجی ممالک کی عمان میں ملاقات نہ ہونے پر اصرار کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تہران میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان کشیدگی میں جیت صرف اسرائیل کی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل نے فروری میں ایران کے خلاف جنگ شروع کرکے جنگی جرائم کا ارتکاب کیا۔

خواتین اور بچوں کو محفوظ، باوقار اور معاون ماحول کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ذمہ داری ہے، ربابہ خان بلیدی

خواتین اور بچوں کو محفوظ، باوقار اور معاون ماحول کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ذمہ داری ہے، صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں

کوئٹہ(این این آئی) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پیر کے روز ویمن اینڈ جوینائل سینیٹائزیشن سینٹر کا دورہ کیا اور مرکز کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔اس موقع پر اے آئی جی جنیڈ راسرار احمد عمرانی اور سینئر انچارج شازیہ عمران نے صوبائی مشیر کو مرکز کے مختلف شعبوں، خواتین اور کم عمر متاثرین کو فراہم کی جانے والی سہولیات، شکایات کے اندراج، قانونی معاونت اور دیگر متعلقہ اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مرکز کے مختلف شعبوں کا دورہ کرتے ہوئے وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے مختلف امور پر معلومات حاصل کیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین اور بچوں کو محفوظ، باوقار اور معاون ماحول کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ذمہ داری ہے۔خواتین اور کم عمر متاثرین کو بروقت قانونی، سماجی اور ادارہ (بقیہ 8 3صفحہ 3پر)

ٹرمپ نے اردن میں امریکی اڈے کو نشانہ بنانے میں چین کے کردار کی رپورٹ مسترد کردی

چینی اداروں نے یہ تصاویر ایران کو فراہم کی تھیں، تاہم برطانوی ٹی وی نے فوری طور پر اس رپورٹ کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کرسکا، امریکی حکام

واشنگٹن (این این آئی)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں امریکی اڈے کو نشانہ بنانے میں چین کے کردار سے متعلق رپورٹس مسترد کردیں۔



کوئٹہ،سریاب روڈ کے رہائشی حذیفہ سرپرہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

ترشاوہ باغات کو متعدد ماحولیاتی عناصر، بیماریوں اور پیداواری مسائل کے تناظر میں بیماری سے پاک نرسریوں کے قیام

کھادوں کے متوازن استعمال، مٹر جڑی بوٹیوں کی تلفی، مناسب آبپاشی اور جدید باغبانی طریقوں کو اپنانا ناگزیر، ہرٹی کلچر ماہرین

مکو آنہ(این این آئی)زرعی ماہرین نے ترشاوہ باغات پھلوں کے کاشتکاروں کو خبردار کیا ہے کہ ترشاوہ باغات کو متعدد ماحولیاتی عناصر، بیماریوں اور پیداواری مسائل کے تناظر میں بیماری سے پاک نرسریوں کے قیام، کھادوں کے متوازن استعمال، مٹر جڑی بوٹیوں کی تلفی، مناسب آبپاشی اور جدید باغبانی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے تاکہ ترشاوہ باغات کو گرینگ بیماری سمیت دیگر خطرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔

صرف سبزیوں پر مشتمل برکس عشائیے نے بھارت کی ہندوتوا سفارت کاری پر نئی بحث چھیڑ دی

وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز بھارت منڈپم میں برکس رہنماؤں اور مندوبین کے اعزاز میں عشائیے کی میزبانی کی

نئی دہلی (این این آئی) نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے دوران غیر ملکی رہنماؤں اور مندوبین کو جو عشائیہ دیا گیا اس میں صرف سبزیوں کے پکوان پیش کئے گئے جس نے سفارتی حلقوں میں مودی حکومت کی سیاست پر ہندوتوا کے بڑھتے ہوئے اثرات کے حوالے سے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتے کے (بقیہ 4 2صفحہ 3پر)

منفی قوتیں مصنوعی ذہانت پر بڑھتے ہوئے خدشات کو ہوا دے رہی ہیں، ٹرمپ

میں چاہتا ہوں کہ امریکا اپنی یہ برتری برقرار رکھے کیونکہ جو مصنوعی ذہانت کے میدان میں آگے ہوگا، وہی جیتے گا، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات کو بعض منفی قوتیں بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہیں (بقیہ 2 5صفحہ 3پر)



اسلام آباد؛صدر آصف علی زرداری سے فرانس کے سفیر نکولس گالے ملاقات کررہے ہیں

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید الحان ناصر کی سابق آئی جی پولیس دل جان خان مروت مرحوم کی رسم قل میں شرکت

کوئٹہ +اسلام آباد(این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید الحان ناصر نے سابق آئی جی پولیس، سابق سیکرٹری داخلہ اور سابق رکن اقوام متحدہ نارکوٹکس کنٹرول بورڈ جناب دل جان خان مروت مرحوم کی رسم قل اور قرآن خوانی میں شرکت کی۔

وزیراعلیٰ مریم نواز کا عوام کیلئے وزیراعظم ریلیف پیکیج کا خیر مقدم

لاہور(این این آئی)وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے عوام کیلئے وزیراعظم ریلیف پیکیج کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل کی گھڑی میں عوام کے لئے پاکستان (بقیہ 0 4صفحہ 3پر)

بلوچستان کی پاک سرزمین پر خوارج کی بزدلانہ کارروائیاں اور دہشت گردی کے لیے اب کوئی گنجائش باقی نہیں رہی

کوئٹہ(این این آئی) مستونگ میں دہشت گردوں کا انجام اس بات کا حتمی اعلان ہے کہ بلوچستان میں ملک دشمنوں اور بیرونی ایجنٹوں کے لیے صرف تباہی ہے۔مشیر برائے قبائلی امور نوجوانان محترمہ مینا مجید صوبائی مشیر برائے قبائلی امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب ترین آپریشن کے دوران اہم کمانڈر سمیت تین (بقیہ 2 6صفحہ 3پر)

کھرکھیرا کسٹم کے قریب مسافر کوچ اور گیس باؤزر میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 15 زخمی

وندر(این این آئی) کھرکھیرا کسٹم کے قریب مسافر کوچ اور گیس باؤزر میں خوفناک تصادم دونوں ڈرائیور جاں بحق 15 سے زائد افراد زخمی ہیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ پیر کے روز وندر کے قریب مین قومی شاہراہ کھرکھیڑہ کسٹم کے قریب کراچی سے کو (بقیہ 2 8صفحہ 3پر)

جدید ایمبولینسز اور ڈیجیٹل رسپانس سوفٹویئر کے ذریعے ہنگامی صورتحال میں رسپانس ٹائم مزید بہتر ہوگا، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان میں حادثات کے فوری رسپانس اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ(این این آئی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حادثات کے فوری رسپانس اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔ہائی ویز سمیت مختلف مقامات پر حادثات کی صورت میں حکومت بلوچستان کے قائم کردہ م